

أَسَانُ
لُغَاتُ الْقُرْآنِ

LUGHAAAT-UL-QURAN
By
ABDUL KARIM PAREKH

Price Rs. 50/-

الحاج مولانا عبدالکریم پارکھ
لکھنؤ ناگپور ۵ (انڈیا)
مارچ ۱۹۵۲ء
۱۹۹۵ء
۵۰ روپے
عقیف پرنٹرس لال کنواں دہلی ۷

مؤلف

پہلا ایڈیشن تاریخ اشاعت
نیا ایڈیشن
قیمت
مطبع

ISBN 81 - 85360 - 23 - 5

ملنے کے پتے

- ۱۔ الحاج مولانا عبدالکریم پارکھ لکھنؤ ناگپور ۵ (انڈیا)
- ۲۔ حنیف بک ڈپو مومن پورہ ناگ پور ۱
- ۳۔ مکتبہ ندوۃ العلماء رندوہ - لکھنؤ
- ۴۔ تاج آفس محمد علی روڈ بمبئی ۲
- ۵۔ محمود اینڈ کمپنی ۹ میونسپل کوارٹرس مرول پاتپ لائن - بمبئی - ۵۹

آسان لغات القرآن

تلاوت کی ترتیب سے

عربی، اردو

مؤلف

الحاج مولانا عبدالکریم پارکھ صاحب
مظاہر الغائی

ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس

۳۱۰۸ گلی ۶۰۲ الدین ویل کوپہ پبلسٹ لال کنواں دہلی ۷

اُن کی کتاب ”لغات القرآن“ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جسے انہوں نے قرآن کو توام و خواص تک پہنچانے اور اس سے استفادہ کو آسان بنانے کے لیے لکھا تھا۔ اسکی مقبولیت کا کچھ اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ ۲۰۰۱۵ سال کے عرصہ میں اس کے تقریباً ایک درجن ایڈیشن بڑی تعداد میں نکل گئے۔ انہوں نے مستند اُردو تراجم کو سامنے رکھ کر ہر ایسے کے مشکل الفاظ کا ترجمہ موقع محل کے لحاظ سے کر دیا ہے۔ افعال کے سامنے ان کے حروف اصلی بھی لکھ دیتے ہیں اور انگریزی داں طبقہ کی سہولت کے لیے کہیں کہیں الفاظ کے انگریزی معانی بھی دے دیتے ہیں اور کتاب کے شروع میں مخفف طور پر نحوی قواعد بقدر ضرورت آگئے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب قرآن مجید کی کلید اور ”گائیڈ بک“ بن گئی۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ مہر و نیاات کے سبب کتاب پر جسٹہ جسٹہ نظر ہی ڈالنے کا موقع مل سکا۔ اللہ تعالیٰ مولف کو جزائے خیر دے اور کتاب کی افادیت و مقبولیت میں مزید اضافہ فرمائے۔ آمین

(حضرت مولانا) سید ابوالحسن علی ندوی

ناظم
ذکر و تہ العلماء لکھنؤ

عالم اسلام کے مشہور مفکر

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ العالی کا ارشادِ گرامی

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى

اما بعد! قرآن مجید آخری آسمانی کتاب اور انسانیت کے نام اللہ کا آخری پیغام ہے اور اس لحاظ سے قیامت تک کے لیے آنے والی انسانی نسلوں کی اخروی سعادت و نجات اور دنیاوی صلاح و فلاح اسی سے متعلق و وابستہ ہے یا دوسرے لفظوں میں یہ کہ تمام انسانوں کی دینی و دنیوی کامیابی اور انسانیت کی تقدیر اس عظیم کتاب سے وابستہ و منسلک ہے۔ اس لیے اس کی شرح و تفسیر، اس کے معانی و مطالب کا افہام و تفہیم اور اس کے ابدی پیغام کی طرف دعوت اور اس کی تبلیغ ایک دائمی ضرورت ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ جن سے قرآن کریم کی کوئی خدمت لے لی جائے اور اس خدمت کو دنیا میں بھی قبول عام حاصل ہو جائے، اور قرآن کے پڑھنے والے اس سے مستفید ہوں اور قرآن نہیں میں انہیں آسانی حاصل ہو۔

قرآن کے خدمت گزاروں میں ایک نام مجی الحاج عبدالکریم صاحب پارکھ کا بھی ہے جن کو لوگ ان کی طویل خدمات کے سبب ایک مبلغ اسلام اور اہل قرآن کی حیثیت سے عرصہ سے جانتے اور ان کی تقریروں سے مستفید ہوتے ہیں۔ ناگور کے علاقہ میں ان کے درس قرآن نے مسلم نوجوانوں اور جدید تعلیم یافتہ طبقہ کو بہت متاثر کیا اور ان میں دین کا شوق اور قرآن کا ذوق پیدا کر دیا۔ اور وہ اپنی تجسارتی مہر و نیتوں کے ساتھ ساتھ اب بھی یہ دینی خدمت انجام دے رہے ہیں۔



نقشِ اولِ تانِشِ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا * وَاَنْزَلَ عَلٰى عَبْدٍ كِتٰبًا عَجَبًا اٰ
فِيْهِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حِكْمَةٌ وَّنَبَا وَاَصَلُوْهُ وَاَسْلَمُوْهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ الْخَلْقِ تَعْمًا وَّعَدَبًا

اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل و احسان ہے کہ زمانہ حال میں مسلمانوں کے بہت سے طبقہ قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھنے کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ کہ ان لوگوں کی تعداد برابر بڑھتی جا رہی ہے۔ ان حضرات کی سہولت کے پیش نظر اچھے ”آسان لغات قرآن“ کے نام سے ایک مجموعہ قرآنی الفاظ کا تلاوت کی ترتیب پر جمع کر کے مارچ ۱۹۵۵ء میں شائع کیا گیا تھا۔ ربّ اکبر کا فضل و احسان ہی تھا کہ یہ مجموعہ مقبول ہوا۔

پہلا ایڈیشن ختم ہوتے ہی دوسرے ایڈیشن کی ضرورت محسوس ہوئی اور اسی دوران میں جو مخلص دوست اس کتاب سے فائدہ اٹھایا چکے تھے اور ہندو پاک کے بعض دینی رسائل جو اس کتاب پر ناقدانہ تبصرہ کر چکے تھے اور بعض علماء کرام کے مولوں اور تجربات جو اب تک آچکے تھے ان سب مفید اور مخلصانہ اصلاحی اشارات کو سامنے رکھتے ہوئے دوسرا ایڈیشن ۱۹۵۶ء میں نظر ثانی کے بعد تیار کیا گیا۔ پہلے ایڈیشن میں بہت سے الفاظ جو عام طور پر اچھے اردو داں لوگ جانتے ہیں، انھیں چھوڑ دیا گیا تھا مثلاً عَوْرَةٌ، قَمِيصٌ، حِجَابٌ، بَرِيَاذَةٌ، اِحْسَانٌ، حُسْنٌ، عَجِيْبٌ، وَالِدٌ، كَطَاعَةٌ، اِمْسَاكٌ وغیرہ۔ اسی طرح بَعَثَتْ، اَسْبَابٌ، غَالِبٌ، وَالِدِيْنَ تَادِيْلٌ جیسے الفاظ بھی زائد مان کر چھوڑ دے گئے تھے کہ اردو زبان میں یہ الفاظ روزمرہ استعمال

میں آتے ہیں۔ لیکن علماء کرام کے مشورے سے اس ایڈیشن میں اصلاح کرنی گئی اور تقریباً تمام الفاظ کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ مجموعہ الفاظ بھی قرآن کے نازل کرنے والے نے عوام میں مقبول کر دیا اور دوسرا ایڈیشن بھی ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالشُّكْرُ لِلّٰهِ
اللہ تعالیٰ کی بے پاریاں رحمت کے صدمے اب یہ تجربہ حاصل ہوا کہ سینکڑوں کی تعداد میں کاروباری، تاجر پیشہ، کم پڑھے لکھے لوگوں کے ساتھ خواتین کا ایک ٹھوس طبقہ اور مرد و پیشہ بھائیوں کے ساتھ ساتھ کالج کے طلبہ اور دینی مدارس کے فاضلین تک کتاب اللہ کی تلاوت صحیح تلاًوتہ سے مستفیض ہوتے، اور یہ سب نہایت ہی نرم وقت میں سہل لکھوں کے طریق پر عربی کے گرامر کے بعد قرآن پاک کے لفظی معنی یاد کر کے ترجمہ کرنے کے قابل ہو گئے اور ساتھ ہی ساتھ نماز اور تراویح و تلاوت میں لوگوں کی دلچسپی بھی بہت سے علاقوں میں بڑھنے لگی کہ نماز اور تلاوت میں جو کچھ کلام پاک پڑھا جائے اسے اگر کسی درجہ میں سمجھا جائے تو عبادت کا لطف کچھ اور سی آنے لگتا ہے۔ پھر اس کتاب کے ذریعہ الحمد للہ ایک خاص طبقہ وجود میں آیا جو مختلف مسلک کے لوگوں کا مجموعہ ہونے کے باوجود عقائد میں بُدیان مَصْصُوْنٌ بن کر قرآن مجید کی مرکزی دعوت و توحید و رسالت، حشر و حساب اور جنت و دوزخ کا پختہ یقین لے کر داعیانہ کردار ادا کرنے کے لیے باہم مربوط ہونے لگا۔ جو آگے چلکر ”مَجْلِسِ تَعْلِيْمِ الْقُرْآنِ“ بن کر اللہ کی کتاب کی خدمت انجام دینے میں خالص رضائے الہی کے کام میں جُٹ گیا۔ اور بہنوں بھائیوں کا ایک سیل رواں قرآن سیکھنے سکھانے میں لگ گیا۔ نیز فرقہ واریت، گروہی عصبیت، شرک بدعات اور رسمی دین داری کے بالمقابل توحید، حب اللہ، حقیقی دین داری، وحدتِ اُمت، صاحب قرآن سٹیڈنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت و اطاعت کی صفات، تقویٰ اخلاقیات، الہی، خوفِ یوم الحساب، امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور عام انسانوں کی بھلائی کے کام کے لیے ایک گروہ علم اور عمل کی دادی میں آ گیا۔

احقر کے ناقص خیال میں یہ بات تجربہ کے بعد بیٹھی گئی کہ بہت سے مخلص دوست بھائی اور بہنیں جو مہینوں گرامر کے تمام اصول جان لینے کے چکر میں رہے اور جب کوئی نتیجہ نہیں نکلا تو مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔ اس لیے طالب علم کو دائمی تشکیش میں ڈالے بغیر 19۹۴ء کے تیسرے ایڈیشن میں عربی کے نو سبق بھی تیار کیے گئے۔ اور ان اسباق میں پوری کوشش کی گئی کہ دماغی الجھن کے بغیر فطرت کے طریقہ تعلیم پر الفاظ کی ڈھلانی کا طریقہ بنا کر سادہ ڈھنگ پر گرامر کے چند اصولوں کو شامل کیا جائے اور اب الحمد للہ یہ کتاب بڑی حد تک لوگوں کو تعلیم القرآن سے قریب ہونے کا ذریعہ بنتی رہی اور مسلسل 19۹۷ء تک اس کے نو ایڈیشن اشاعت ہوئے۔ یہ محض قرآن کے چھٹے والے اور نازل کرنے والے کے فضل و کرم سے ہوا اور سارا کراڈیٹ CREDIT اللہ کے رسول کی لائی ہوئی کتاب کا اللہ کے رسول کے لیے ہی مخصوص ہے ہم مصلیوں خاطر سے جو کچھ ہو جائے وہ ہماری کسی فضیلت کی وجہ نہیں بن سکتا۔ بلکہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہی کہنا چاہیے۔

یہ بات تو سب لوگ جانتے ہیں کہ قدرتی طور پر بچہ ابتدا میں صرف دعو اور گرامر نہیں سیکھتا بلکہ الفاظ بولتا اور یاد کرتے جاتا ہے۔ پھر ماقول سے الفاظ کو لیتا ہے یہاں تک کہ الفاظ کی ڈھلانی کا علم بھی اسے بکثرت الفاظ کے یاد ہونے پر خود بخود آنے لگتا ہے۔ چند ماہ میں بچہ جب اپنی مادری زبان بولنے لگتا ہے تب بھی اسے گرامر کی اتنی شدید ضرورت نہیں پڑتی جتنی کہ بول چال میں حصہ لینے اور الفاظ کا ذخیرہ بنانے کی ہوتی ہے۔

ذو معنی الفاظ کا محل بھی آدمی جب بول چال میں حصہ لیتا ہے تب معلوم ہوتا ہے بعض الفاظ ہر زبان میں کئی کئی معنی میں استعمال ہوتے ہیں لیکن بول چال میں حصہ لینے اور عبارت میں ان الفاظ کو دیکھ کر آدمی اس کے معنی سمجھنے میں دشواری محسوس نہیں کرتا۔ البتہ عبارت سے ذو معنی لفظ کی علیحدگی اور بول چال کے ماحول سے دوری میں ہر شخص کو پریشانی ہونا قدرتی بات ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر اس لغت القرآن

میں کوئی لفظ اگر ایک جگہ ایک معنی میں اور دوسری جگہ دوسرے معنی میں آیا ہے تو دوسری تیسری بار اسے لکھ کر عبارت کے لحاظ سے معنی لکھ دئے گئے ہیں۔

مثال کے طور پر قرآن مجید میں بہت سے الفاظ دو یا تین معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ تو وہاں اس عبارت اور پوری آیت کے سیاق و سباق میں ایسا لفظ دیکھنے پر معلوم ہو جاتا ہے کہ کس معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ مثلاً *حَسَنًا، تَوَنَّى، حَسْبُنَا، اِحْسَانًا، حَسَنًا* وغیرہ ٹھیک اسی طرح ہماری زبان میں لفظ خلاص یا ختم ہو گیا ہم کہتے ہیں تو عبارت سے اس لفظ کے تعلق کی بنیاد پر ہی معنی کا تعین ہو گا۔ جیسے کہ پانی خلاص ہو گیا، مریض خلاص ہو گیا یا ختم ہو گیا، کاروبار ختم ہو گیا۔ اب فیصلہ فرمائیں کہ ہمارے روزمرہ کے معاملات میں ہم لوگ ایک لفظ خلاص اور ختم کو کبھی واقعی پانی کے ختم یا خلاص ہونے کو بولتے ہیں، لیکن یہی لفظ موت اور ذوالہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے اسی طرح کھانا پینا، چغلی کھانا، رشوت کھانا، مار کھانا، رحم کھانا، قسم کھانا، خوف کھانا اب اگر کسی دیہاتی سے بھی ہم یہ کہیں کہ رحم کھاؤ تو وہ اس کا مطلب روٹی کھاؤ کی طرح نہیں لگے۔ لفظ سونا کو لیجئے یہ نیند لینے کے لیے بھی بولا جاتا ہے اور سونے کے زیورات کے لیے بھی۔ اور کون نہیں جانتا کہ ہم کس سے ہمیں کہ جائیے تو وہ اس کا مطلب چلے جائیے لے گا۔ لیکن اندر آجائے، بیٹھ جائے یا مطلب تو تشریف لائیے ہو گا یہاں ”جائیے“ کا مطلب کوئی بھی چلے جائیے نہیں لے گا۔ اسی پر قیاس کرنا چاہیے کہ ہر زبان میں ذو معنی لفظ ہوتے ہیں اور عبارت کے اعتبار سے اس کے معنی متعین کرنا دیہاتی کو تو ابھی جانتے ہیں۔ اور یہ بات تمام انسانی زبانوں میں پائی جاتی ہے۔ عبارت سے لگ لگ لفظ کے معنی بھی کچھ اور ہوتے ہیں اور دوسری عبارت میں اس کے معنی خاص اور متعین طور پر ہوتے ہیں اور دوسری عبارت میں دوسرے معنی ہوتے ہیں پس عاجز کا مقصد اس بحث سے یہ ہے کہ قرآن پاک کے معاملہ میں پوری عبارت دیکھنے کی مشق کرانی جائے یہ طریقہ فطرت کے موافق ہو گا۔ ایسا اس احقر کا خیال ہے۔

اس مجموعہ الفاظ قرآنی میں حسب ذیل تراجم، تفاسیر، حدیث و لغات سے

استفادہ کیا گیا ہے، تفسیر جلالین، تفسیر قادری، موضح القرآن شاہ عبدالقادر صاحب ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب، تفسیر بیان القرآن مولانا اشرف علی تھانویؒ ترجمہ مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی اور نعیم الدین صاحب مراد آبادی کی تفسیر، ترجمہ فتح محمد خاں صاحب جاندھری، تفسیر القرآن از مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب، مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی کی تفسیر ماجدی، ترجمہ مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری توبہ ڈپٹی نذیر احمد صاحب، گجراتی میں غلام محمد صاحب صادق، ہندی میں بشیر احمد صاحب اور محمد فاروق خاں صاحب، انگریزی میں علامہ عبداللہ یوسف علی صاحب اور محمد رانا ڈیوگ بکھال صاحب۔

احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں خاص طور پر بخاری شریف، اور صحاح ستہ کی تمام تر وہ حدیث جو قرآن کی کسی آیت یا جملہ کی شرح میں تھوڑے صاحب قرآن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں، انھیں بھی ہر جگہ سامنے رکھا گیا ہے۔ لغات القرآن میں قاضی زین العابدین صاحب جامیؒ کی تفسیر قرآن اور اس لغات القرآن میں قریب قریب ہر معروف لغت کا پچوڑ سامنے رکھا گیا اسی طرح کسی ایک لفظ میں بھی معنی کے لحاظ سے مطلق آزادی نہیں برتی گئی اور تمام علماء کرام کے تراجم، تفاسیر اور لغات کا ایک سنگم یا حسین امتزاج جمع کیا گیا باقی کسی لفظ کا آزاد ترجمہ ہرگز نہیں کیا گیا، بلکہ کسی نہ کسی عالم ربانی کے ترجمہ و تفسیر میں سادہ اور قرآن سے قریب عمدہ، اچھے اور مناسب معنی کا انتخاب کیا۔ استفادہ کرتے وقت علماء اہل سنت کے کئے ہوئے عظیم کام میں الفاظ کا یہ انتخاب عام فہم، فصیح اور طاقتور زیر موجودہ زمانہ میں زبان کی ترقی کا خیال رکھ کر کیا گیا ہے، تاہم کسی بھی بشری کام کو مکمل اور سونی صد کامیاب کہنا صحیح نہیں ہے اور یہ کسی علمی کام کی برائی بھی نہیں بلکہ بندہ بشر ہے، بھول چوک ہونا اس کی فطرت میں شامل ہے، آپ انہیں کسی غلطی کی نشاندہی کریں گے تو میں عمر بھر شکر گزار اور دعا گو رہوں گا کہ اس علمی خدمت میں آپ نے بھی میرا ہاتھ بٹایا جو انکم اللہ

اب الحمد للہ کہ کتاب کا اٹھارواں ایڈیشن آپ کے ہاتھ میں ہے اور خدا کا شکر ہے کہ اس کتاب کا ہندی ایڈیشن جناب نندکار صاحب اوتھلی نے لکھنؤ میں شائع کیا ہے۔ آپ چاہیں تو اس پتہ پر منگا سکتے ہیں:-

BHUMAN VANI TRUST
MAUSAM BAGH (SITAPUR ROAD),
L U C K N O W - 226 020. (U.P).

اسی طرح اس لغات القرآن کا خالص انگریزی ایڈیشن عربی کے متن کی سادہ تشکیل کے مرحلوں سے گزر رہا ہے۔ اب ہندی انگریزی اردو عربی زبانوں میں یہ کتاب الحمد للہ دستیاب ہونے کے امکانات بن گئے ہیں۔

نئے ایڈیشن میں ناظرین کی سہولت کے لیے ہر لفظ کا سلسلہ وار نمبر دیا گیا ہے۔ کسی نمبر کا لفظ بار بار آیا ہو تو اس میں ڈیوٹھ مقصد سامنے رکھے گئے ہیں، ایک نوڈو معنی ہونے پر الگ الگ لکھنا ضروری تھا، دوسرے بار بار کی تکرار سے یاد دہانی خوب اچھی طرح ہوگی اور بہت بھی بڑھے گی کہ یہ لفظ تو ہمیں یاد ہے اسی طرح ہر رکوع کے خاتمے پر لفظ کا نشان آپ دکھیں گے۔ یہ سلسلہ بیس پاروں تک ہے اس کے بعد یا تو آدھے اور پلوں کے نشان آپ کو ملیں گے۔ سورتوں کے نمبر بھی ترتیب وار دیتے گئے ہیں۔

ناظرین سے خصوصی گزارش ہے کہ ابتدا میں عربی کے نوڈو سبق اچھی طرح حفظ یاد کر لینے کے بعد اس لفظی مجموعے کو ایک ایک رکوع تک یا جیسے سہولت ہو یاد کرتے رہیں۔ پھر ترجمہ از خود کریں۔ اور اطمینان کے لیے اپنے کسی بھی مستند اور پسندیدہ عالم کے ترجمہ سے ملا کر دیکھ لیں، انشاء اللہ بہت خوب بڑھ جائے گی اور دل میں وسعت پیدا ہوگی۔ اسی طرح کثرت مطالعہ سے ایک وقت ایسا بھی آجائے گا کہ آپ انگریزی ترجمہ قرآن کے قرآن کو اسی کی زبان میں سمجھتے چلے جائیں گے۔ تب آپ کو تلاوت کی عبادت کا اندازہ ہوگا کہ کتنی بڑی نعمت ہے اب تک ہم انجان تھے۔ آگے اللہ رب العزت عمل کی توفیق بھی عطا فرمائے گا۔ محنت کے ساتھ ساتھ اللہ سے دعا بھی کرنی چاہیے کہ وہی علم القرآن یعنی قرآن کا علم دینے والا اور اس کی نسبت اپنی طرف کرنے والا ہے۔

اگر اس کی مدد شامل حال نہیں تو لاکھ گوشش کے بعد بھی کچھ حاصل نہ ہوگا۔ ہدایت کی طلب اور جستجو اسی کی بارگاہ میں کرتے رہنے سے وہ سبح العظیم ہر کسی کی پکار کو سنتا ہے۔ انڈیکس کی مدد سے یا اشاریہ میں آیتوں کے اگلے پچھلے حصے دیکھ کر اپنے سابقہ اور طے شدہ خیالات کی تائید میں جو لوگ قرآن کے بارے میں بات کرتے ہیں، انہیں اصل کلام اللہ کی چاشنی اور حلاوت سے محروم ہے اور ایسے لوگ علم کی دنیا میں تیانترار نہیں مانے جاسکتے اور دراصل قرآن کے بھیجے والے اور لانے والے کی عظمت سے انہیں واقفیت ہی نہیں۔ اسی لیے بعض ایسے لوگوں نے انکار سنت یا انکار حدیث کا فتنہ بھی کھڑا کیا کہ عمل صالح اور نمونے سے چھٹی ملے۔ دماغی عیاشی کے لیے بحث و مباحثہ کے لیے تک بندی کرنے والے ان اصحاب کو بعض سادہ لوح مفکرین نے اہل قرآن جیسے عظمت والے خطاب سے نواز دیا۔ حالانکہ ایسے افراد کو قرآن کی ہوا بھی نہیں لگی۔ پھر چونکہ یہ نام نہاد اہل قرآن حدیث کا استخفاف اور انکار کر کے سنت کو بیچ سے ہٹا دینا چاہتے تھے اس لیے ان کی مدافعت کیلئے اہل حق صالح علماء ربانی کا ایک بڑا گروہ حدیث کی مدافعت پر کھڑا ہوا۔ لیکن بحث و تکرار میں کبھی کبھی ہٹاؤں سے آگے بڑھ جانا ایک فطری کمزوری ہے جس سے صرف اللہ کے نبی ہی محفوظ رہتے ہیں، جس کی وجہ سے اہل حق کی بعض محترم ہستیوں نے قرآن کے پڑھنے پڑھانے والوں کو بھی پست ہمت کر دیا کہ یہ ہر ایک کا کام نہیں۔ اس طرح شیطان کو دو ہر مقصد حاصل ہو گیا کہ قرآن کی مدافعت کرنے والے بے عمل اور جاہل نکلے اور جو لوگ حدیث و سنت کی مدافعت کرنے والے تھے انھوں نے قرآن پڑھنا، سمجھنا بہت مشکل اور دُور کی بات بتانا شروع کیا۔ اور اس راہ کے لیے شمار خیالی خطرات کا تذکرہ ہونے لگا۔ میرا یہ بجز یہ ہے کہ جو شخص بھی پورا قرآن سمجھ کر پڑھے گا وہ کبھی بھی رسول ص کی اطاعت اور ذبحہ اجا دیتا تو کیا اہل ایمان کی مجبوری علمی و اسلامی تاریخ کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتا تفسیر، حدیث، فقہ، تزکیہ اور احسان و تصوف، یہ سب تمام قرآن ہی کا خلاصہ، شرح اور تفصیل ہیں۔ پھر سنت یا حدیث رسول تو واقعی قرآن کی چسپتی

پھرتی تفسیر ہے۔ اس کا استخفاف اور اس سے لاپرواہی کوئی بے وقوف و غبی شخص ہی کر سکتا ہے اَعَاذَنَا اللهُ۔

اس لیے اس عاجز کا مشورہ یہ ہے کہ جو لوگ قرآن کی کسی آیت کا اگلا پچھلا لفظ سمجھنے تان کر کسی نئے فلسفے کے موجد بنے ہیں یا ان کی تصنیفات سے لوگوں نے فہم قرآن حاصل کیا ہے، ان سے گزارش کروں گا کہ قرآن کی عربی زبان سے قرآن کو سمجھنے کی کوشش کریں انہیں چند ہی دن میں پتہ چل جائے گا کہ انہیں ان کے نفس نے یا دوسروں نے کس آیت میں اور کس لفظ میں کہاں کہاں دھوکہ اور مغالطہ دیا تھا۔

اسی طرح جو علماء حق حدیث و سنت کی مدافعت میں کوشاں ہیں، انہیں انکی مساعی پر مبارک باد دیتے ہوئے بڑے ادب سے یہ گزارش کروں گا کہ قرآن کو عوامی ہونے میں آپ حسب سابق اپنا تعاون جاری رکھیں اور عوام الناس میں علم قرآن کو کھل جانے دیں، کیونکہ ہر علم کے جاننے والے جب لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں ہو جاتے ہیں تب اس علم میں دھوکہ بازی کسی کی بھی نہیں چل سکتی۔ مغالطہ یا غلطادھیلات اور من مانی دیں چل پاتی ہے جہاں کسی کتاب کے جاننے والے کس طرح ہوں اور یقینہ جہل میں مبتلا ہوں۔ اسے ایک سادہ مثال کے ذریعہ یوں سمجھا جاسکتا ہے کہ جب دنیا میں پہلی بار موٹر کار تیار ہوئی تو بتایا جاتا ہے کہ موٹر بیچنے والی کمپنی خریدار کو ایک ایسا آدمی بھی ساتھ کر دیتی تھی جو موٹر کے تمام پرزوں کے بارے میں جانکاری رکھتا تھا اور موٹر چلانا بھی جانتا تھا۔ مگر کبھی کبھی ایسے آدمیوں نے موٹر مالک کی لاعلمی کے سبب پانی کی ٹنگی میں تیل کی ضرورت بتا کر خوب رقم وصول کر لی۔ لیکن آج تو کسی بھی شہر میں سینکڑوں مسٹری، ڈرائیور اور بہت سے خود موٹر کار کے مالک بھی اس فن سے واقف ہیں۔ اور اب کوئی کسی کو دھوکہ دے کر موٹر میں پانی کی ٹنگی میں تیل ڈالنے کا مشورہ ہرگز نہ دے گا۔ لیکن یہ سب اس وقت ہوتا ہے جب کوئی علم عام ہو جائے۔ پس میری یہ گزارش ہے کہ قرآن کی تلاوت میں ہر جگہ متن کے ساتھ معنی بھی بتائے جائیں تاکہ یہ کتاب عوام الناس میں علم و عمل کے لحاظ سے پھیل جائے۔

قرآن سیکھنے سکھانے والوں سے درخواست ہے کہ اردو زبان میں سب سے بہتر اور مستند اور متفق علیہ ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور موصوف کی مختصر تفسیر موضح القرآن جو عام طور پر مترجم قرآن مجید کے حاشیوں پر پائی جاتی ہے نیز انہیں کے برادر مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا لفظی ترجمہ اگر آپ انہیں بنیاد بنا کر چلیں گے تو ہم قرآن میں انشاء اللہ کبھی بھی دھوکہ نہ ہوگا۔ اس لغات القرآن میں بھی اس کی حد بندی کا خوب خیال رکھا گیا ہے۔

انگریزی ایڈیشن میں پیکھال صاحب اور علامہ عبداللہ یوسف علی صاحب کے ترجمے سامنے رکھے گئے۔ اور جناب عبدالرشید خاں صاحب اور جناب آدم علی صاحب نے کافی محنت سے یہ کام کیا ہے۔ عاجز نے بھی مفہوم کے لحاظ سے B. Com. Alig. خوب اچھی دیکھ بھال کی ہے۔ اللہ نے چاہا تو انگریزی داں طبقہ بھی فیض یاب ہوگا۔

۱۹۵۶ء میں پہلا ایڈیشن نقش اول سے چلا تھا۔ اب ۱۹۸۶ء کا نقش ثانی لکھا گیا پینتیس سال دیکھتے دیکھتے گزر گئے۔ پتہ نہیں نقش ثالث لکھنے کی کسی ایڈیشن میں نوبت آئے گی یا نہیں یا پھر حشر کے دن ہم آپس میں ملیں گے، جب تڑی کلّ اُمَّةٍ جَانِبَيْهَا اَوْرُحُلٌ اُمَّةٌ تَدْعِي اِلَيْهَا كَمَا نَفَرْنَا مِنْهَا كَمَا نَفَرْنَا مِنْهَا۔ تب معلوم ہوگا کہ حق کی خدمت، محنت کہاں تک ٹھکانے لگی اور کتنے انسان اس کتاب کے ذریعہ قرآن مجید کو پاکر علم و عمل کے لحاظ سے اس یَوْمِ الدِّينِ کے موقع پر کامیاب ہو کر دُنیا میں آنے کا اپنا مقصد حاصل کر چکے تھے۔

قرآن مجید عقیدہ آخرت اس کے لوازمات آئندہ پیش آنے والے واقعات اور انسان کو کن کن منزلوں سے گزر کر کہاں تک سفر کرتے کرتے کس مقام پر پہنچنا ہے اس کی تفصیل سے بھرپور ہے اور یہی اس کے نزول کا مقصد ہے کہ انسان مرنے سے پہلے اس راہ ہدایت کو اختیار کرے جو قرآن اس کے سامنے رکھتا ہے۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هُوَ

خادم

عبدالکریم پارکھی

ناگپور-۸

۳ شوال ۱۴۰۷ھ

مطابق یکم جون ۱۹۸۷ء

بروز پیر بوقت بعد عصر



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

گزارش نامشر

الحمد للہ کہ ان دنوں ہم لوگوں میں قرآن نہیں کا ذوق بڑھتا جا رہا ہے۔ ترجمے کے ذریعہ قرآن کو سمجھنے کی پہل شاہ ولی اللہ دہلوی نے کی ہے۔ انکے بعد شاہ عبدالقادر صاحبؒ و حضرت شاہ رفیع الدین صاحبؒ نے اردو زبان میں ترجمہ فرما کر ہمارے لیے اللہ کی رحمت کے دروازے کھول دیئے۔

”لغات القرآن“ شروع کرنے سے پیشتر یہ جان لینا ضروری ہے کہ یہ لغات صرف نظر بانی کتاب نہیں ہے، بلکہ یہ ایک عملی کتاب ہے۔ اس کے مطالعہ کے ساتھ ہی ساتھ ترجمے والا قرآن شریف پڑھتے جائیے، انشاء اللہ چند ماہ کے قلیل عرصے میں آپ خود بخود ترجمہ کرنے لگ جائیں گے اور سچ تو یہ ہے کہ اسی وقت آپ کو اس چھوٹی طسی کتاب کی اہمیت واضح ہوگی۔ اگر لغات کے لفظ و معانی حفظ کرنے جائیں اور تلاوت شروع کر دی جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے، گویا ہمارے سینوں کی تاریکی اور تنگی کو اللہ نے دور کر دیا ہے۔ اور اپنے نور سے منور کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ اُس نے ہمیں قرآن شریف کو سمجھنے کا ذوق

عطا فرمایا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرتب لغات کی محنت کو قبول فرمائے۔ اور ذمیرہ آخرت بنائے۔

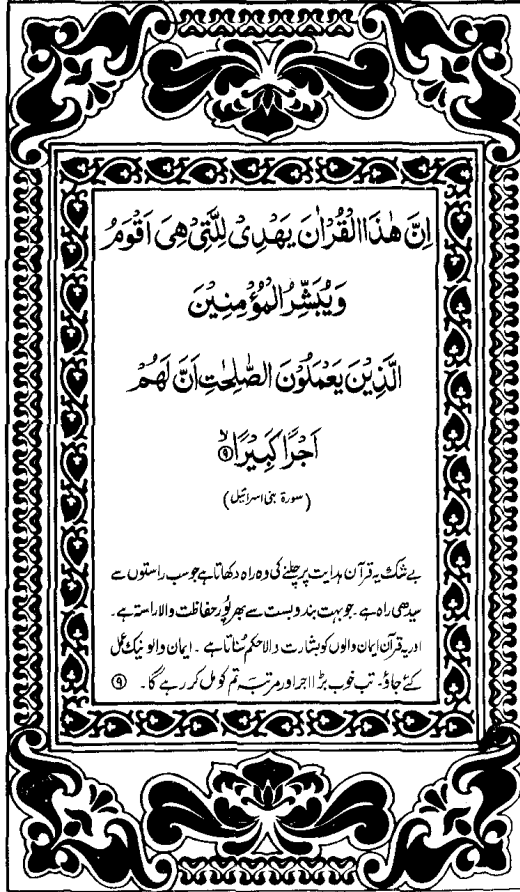
اللّٰهُمَّ اِنِّسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِىْ. اللّٰهُمَّ ارحمنيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ
وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّلَوْ مَرًّا وَّهَدًى وَّرَحْمَةً. اللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيتُ
وَاعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَاَمِّرْ نِيْ بِتِلَاوَتِهِ اِنَاءَ النَّوْمِ وَاِنْجَعَلْنِيْ
حُجَّةً يَّاسِرًا لِلْعَالَمِيْنَ (امين)

محمد عبد الرشید خان صاحب (مرحوم) کامیٹی





سُرُورِ عَالَمِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ صَاحِبِ قُرْآنِ
 حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كے نام جن کے ذریعہ عالم انسانیّت
 کو ہدایتِ عنایتِ فرمائی گئی۔



سبق (۱)

مبتدا اور خبر

SUBJECT PREDICATE

اللہ خالق ہے محمدی ہیں طارق مجاہد ہے

اس طرح کے الفاظ کو عربی میں مبتدا اور خبر کہا جاتا ہے، ان الفاظ کی عربی بنانا ہو تو ہر لفظ کو دو دو پیش دیدیجئے۔

اللَّهُ خَالِقٌ مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ طَارِقٌ مُجَاهِدٌ

کتنی آسان بات ہے اور ہاں اس سبق کے آخر میں جو الفاظ اور اس کے معنی دتے گئے ہیں انہیں اچھی طرح یاد کر لیجئے، پھر ان جملوں کا جو ذیل میں درج ہیں ترجمہ کیجئے۔

الْعَبْدُ صَالِحٌ الْإِبْنُ صَبِيحٌ الْجُنْدُ كَيْبَرٌ
الرَّجُلُ ذَكِيٌّ حَامِدٌ عَالِمٌ خَالِدٌ قَوِيٌّ

:- اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے :-

راستہ سیدھا ہے ماموں نیک ہے گھر بڑا ہے

دوست نیک ہے بیٹا سچا ہے بھائی عبادت گزار ہے

خالد بیٹا ہے حامد چچا ہے

یہ تمام الفاظ مذکور تھے۔ اب مونث کی علامتیں ذہن نشین کر لیجئے، آسان بات یہ ہے کہ جس طرح ہم اُردو میں آدمی کے لئے جمیل اور عورت کیلئے ہمیدہ استعمال

کرتے ہیں اسی طرح عربی میں بھی کوئی مونث ہو تو اس کی علامت ”ة“ لگائی جاتی ہے جیسے :-

رَأَيْتُ خَالِدًا رَأَيْتُ خَالِدَةً
رَأَيْتُ خَالِدًا رَأَيْتُ خَالِدَةً
رَأَيْتُ خَالِدًا رَأَيْتُ خَالِدَةً
رَأَيْتُ خَالِدًا رَأَيْتُ خَالِدَةً

مشق کیجئے

رَأَيْتُ خَالِدًا رَأَيْتُ خَالِدَةً
رَأَيْتُ خَالِدًا رَأَيْتُ خَالِدَةً
رَأَيْتُ خَالِدًا رَأَيْتُ خَالِدَةً
رَأَيْتُ خَالِدًا رَأَيْتُ خَالِدَةً

اس سبق کی ایک خاص بات یاد رکھئے وہ یہ کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لئے ”ال“ استعمال کیا جاتا ہے ٹھیک اسی طرح جس طرح انگریزی میں THE کا استعمال ہوتا ہے اور کسی لفظ میں ”ال“ کے لگا دینے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہے گا۔ مثال کے طور پر ان الفاظ پر غور کیجئے بات سمجھ میں آجائے گی۔

حَمْدٌ الْحَمْدُ إِنْسَانٌ الْإِنْسَانُ
رَسُولٌ الرَّسُولُ

مشق ۱

الْأَبُ صَالِحٌ الرَّجُلُ قَوِيٌّ الْمَوْتُ حَقٌّ الْمَسْجِدُ كَبِيرٌ
الْبَيْتُ رَفِيعٌ الْإِسْلَامُ دِينٌ الرَّسُولُ صَادِقٌ نَوْحٌ نَبِيٌّ
اوپر کے جملوں میں دکھایا گیا ہے کہ ”ال“ کے لگنے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہتا ہے۔
نوٹ :- پہلا لفظ یعنی مبتدا اگر مونث ہے تو اس کی خبر بھی مونث ہوگی مثال کے طور پر

الْأَبُ صَالِحٌ الْأُمُّ صَالِحَةٌ

ایک ضروری یاد دہانی

مبتداِ خبر کا سبق الحمد للہ آپ نے پڑھ لیا اس سے ملتا جلتا ایک چھوٹا سا سبق اور یاد کر لیجئے جسے صفت موصوف کہتے ہیں ہم نے اس سبق کو الگ سے نہیں لکھا بلکہ مبتداِ خبر کے سبق کے ساتھ اس کی الگ سے پہچان کرادی یہ اس لئے کہ اس میں دونوں الفاظ پر زور دینا پیش لگتے ہیں اور اگر پہلے لفظ "پر" آیا تو دوسرے لفظ پر بھی آجائے گا اور دو پیش کی جگہ ایک پیش کا استعمال ہوگا لیکن مبتداِ خبر میں پہلے لفظ "پر" ہوگا تو دوسرے لفظ "پر" نہیں آئے گا۔ مبتداِ خبر اور صفت موصوف دونوں طرح کے جملوں میں اگر پہلا لفظ نمونہ ہوگا تو دوسرا بھی نمونہ ہوگا اور اگر پہلا لفظ مذکر ہے تو دوسرا بھی مذکر ہوگا۔

"صفت" تعریف اور موصوف جس کی تعریف کی جائے مثلاً "بڑا گھر" میں بڑا صفت ہے اور گھر موصوف ہے۔

ہم نے طالب علم (SHORT CUT) آسان طریقے سے قرآن مجید کی عربی زبان سکھانے کی غرض سے صفت موصوف کے لئے چند اشارے دیئے ہیں اس پر غور کریں۔

سچا مسلمان نیک آدمی، بڑی مسجد چھوٹی کتاب امانت دار سچا یہ سب جملے صفت موصوف کہلاتے ہیں ان کا اگر عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو اردو کی ترتیب الٹ دیجئے یعنی پہلے والا لفظ بعد کو اور بڑا والا لفظ پہلے لکھئے پھر دونوں کو دو دو پیش دیجئے مثلاً "سچا مسلمان" کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے اردو کی ترتیب الٹ کر لکھی جائے گی یعنی پہلے مسلمان کی عربی مُسْلِمٌ لکھی جائے گی پھر سچا کی عربی صَادِقٌ لکھی جائے گی اس کے بعد دونوں پر پیش لگا دیں تو پورا جملہ یوں ہوگا: مُسْلِمٌ صَادِقٌ۔

رَجُلٌ صَالِحٌ مَسْجِدٌ كَبِيرٌ كِتَابٌ صَغِيرٌ عَمٌّ آمِنٌ

سبق نمبر ۱ کے الفاظ کے معنی

خَالِقٌ	پیدا کرنے والا	صَادِقٌ	سچا
عَبْدٌ	بندہ	أَخٌ	بھائی
صَالِحٌ	نیک	عَابِدٌ	عبادت کرنے والا
إِبْنٌ	بیٹا	عَمٌّ	چچا
صَغِيرٌ	چھوٹا	عَمَّةٌ	پھوپھی
صَغِيرَةٌ	چھوٹی	جَمِيلٌ	خوبصورت
كَبِيرٌ	بڑا	جَمِيلَةٌ	خوبصورت (مؤنث کیلئے)
كَبِيرَةٌ	بڑی	بِنْتُ	بیٹی
جُنْدٌ	لشکر	أَبٌ	باپ
رَجُلٌ	آدمی	أُمٌّ	ماں
ذِي	ذہین	أَخْتٌ	بہن
قُوِيٌّ	قوی، طاقت والا	حَمْدٌ	تعریف
صِرَاطٌ	راستہ	رَفِيعٌ	اونچا
مُسْتَقِيمٌ	سیدھا	دِينٌ	بدلہ، انصاف، تقانون
حَالٌ	ماموں	مَجِيدٌ	بزرگی والا
حَالَةٌ	خالہ	عَابِدَةٌ	عبادت کرنے والی
بَيْتٌ	گھر	إِبْنٌ	بیٹا
صَدِيقٌ	دوست	نَبِيٌّ	خبر دینے والا

سبق نمبر (۲)

مضامین کا حکم
قرآن کا حکم
بود کی قوم
رسول کی دعوت
مضاف الیہ
POSSESSED اور
POSSESSOR

اس طرح کے الفاظ کی عربی بناتے وقت ترتیب کو الٹ دیجئے اور پھر پہلے لفظ کے آخری حرف کو ایک پیش اور دوسرے لفظ کے آخر میں دو زیر لگا دیجئے ”کا“ اور ”کی“ کے معنی پیدا ہو جائیں گے۔

مُحَلِّمُ النَّاسِ	قَوْمٌ هُودِيٌّ	رَسُولٌ مِّنَ السَّمَوَاتِ
قرآن کا حکم	ہود کی قوم	رسول کی دعوت
عِبَادُ اللَّهِ	بَيْتُ اللَّهِ	خَلْقُ اللَّهِ
اللہ کے بندے	اللہ کا گھر	اللہ کی مخلوق

اب اسی قاعدے کے تحت الفاظ بنانے کے لئے پہلے اس سبق کے آخر میں درج شدہ الفاظ معنی کے ساتھ یاد کر لیجئے، پھر ترجمہ کی مشق کیجئے، دوران مطالعہ جہاں ”ال“ کا استعمال ہوگا، پہلے سبق کی طرح یہاں بھی ”ال“ کے آنے سے دو زیر کی جگہ ایک زیر کا خیال رکھئے۔

ترجمہ کیجئے

كَلَامُ اللَّهِ	سُنَّةُ الرَّسُولِ
قرآن کا حکم	رسول کی دعوت
دِكْرُ الرَّحْمَنِ	فَضْلُ اللَّهِ
اللہ کی حمد	اللہ کی بخشش
إِقَامَةُ الصَّلَاةِ	رَحْمَةُ اللَّهِ
اللہ کی رحمت	اللہ کی رحمت
إِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ	
والدین کی اطاعت	

اُردو الفاظ کی عربی بنائیے :-

اللہ کی زمین	لوگوں کی سرکشی	آخرت کا گھر
گنہگار کا کھانا	حامد کا گھر	

نوٹ :-

۱. مضاف کو انگریزی میں POSSESSED اور مضاف الیہ کو POSSESSOR کہتے ہیں
۲. کا۔ کے۔ کی کے معنی پیدا کرنے کے لئے پہلے لفظ کے آخری حرف پر ایک پیش اور دوسرے حرف کے آخر میں دو زیر لگائے جاتے ہیں۔
۳. ”ال“ کے استعمال سے مضاف الیہ کے نیچے صرف ایک زیر باقی رہے گا۔

الفاظ کے معنی :-

الصَّلَاةُ	نماز	طُعْيَانٌ	سرکشی
النَّاسُ	لوگوں	أَخْرَجَتْ	آخرت
لَبَنٌ	دودھ	دَسَّ	گھر
بَقْرٌ	گائے	أَكْرَهَتْ	گناہگار
مَرْيَبٌ	شک	كَهَانَ	کھانا
إِقَامَةٌ	قائم کرنا	كَهْوْرًا	گھوڑا
إِطَاعَةٌ	اطاعت کرنا	مَاءِ بَابٍ	ماں باپ
أَرْضَيْنِ	زمین	عَادَاتٍ، طَرِيقَةٍ	عادت، طریقہ
		دِنٌ	دن

نوٹ:۔

مرتب کے نظریہ تعلیم قرآن کے تحت پہلے الفاظ کا بھرپور ذخیرہ ہو سنا تھا میں مخمّر گرامر کی معلومات بھی ہوتی رہے اور ایک بچے کی طرح پہلے الفاظ کے معنی ذہن نشین ہوتے رہیں پھر قواعد و ضوابط کی طرف ابتدائی دور میں ضروری ہو اسی قدر توجیہ دی جائے اس مقصد کے تحت ان اسباق میں عربی زبان سے ابتدائی مناسبت پیدا کرنے کے لئے بعض الفاظ کو جوڑنے میں ایک حد تک کچھ گرامر کے نکات کو نظر انداز کر کے سادگی برتی گئی ہے تاکہ طالب علم کو پہلی ہی منزل پر الجھن محسوس نہ ہو باں جو حضرات مزید تحقیق کے مشتاق ہوں تو وہ گرامر کی دوسری مفصل کتابیں بعد میں دیکھیں یہاں تو آپ کو کسی بھی طرح عربی اور وہ بھی قرآن پاک کی عربی سے رُوشناس کرنے کیلئے ایک سادہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔

ناشر

سبق (۳)

PAST TENSE

ماضی

فَعَلَ	اُس ایک مرد نے کیا	فَعَلَتْ	اُس ایک عورت نے کیا
فَعَلُوا	اُن دو مردوں نے کیا	فَعَلْنَا	اُن دو عورتوں نے کیا
فَعَلْنَا	اُن سب مردوں نے کیا	فَعَلْنَ	اُن سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُمْ	تو ایک مرد نے کیا	فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا
فَعَلْتُمْ	تم دو مردوں یا تم دو عورتوں نے کیا	فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے کیا
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا
	فَعَلْتُ		میں نے کیا
	فَعَلْنَا		ہم نے کیا

ان تمام صیغوں کو خوب اچھی طرح یاد کریں، لفظ ”فعل“ یعنی کرنا، پر تمام صیغوں کی ڈھلائی بتانی گئی ہے۔ اب کسی لفظ کو فعل ماضی بنانا ہو تو اس کے لفظی معنی فعل کی جگہ پر لاتے جائیں گے اس کی مثال وزن کے خانوں میں بتانی گئی ہے۔



وزن	افعال				
فَعَلَّ	كَتَبَ	قَرَأَ	نَصَرَ	صَرَبَ	طَلَبَ
اُس ایک	اُس ایک	اُس ایک	اُس ایک	اُس ایک	اُس ایک
مرد نے کیا	مرد نے لکھا	مرد نے پڑھا	مرد نے مدد کی	مرد نے مارا	مرد نے مانگا
فَعَلَا	كَتَبَا	صَرَبَا	طَلَبَا	ذَهَبَا	فَتَعَا
اُن دونوں نے کیا					
فَعَلُوا	كَتَبُوا	طَلَبُوا	ذَهَبُوا	فَتَعُوا	صَرَبُوا
اُن سب نے کیا					
فَعَلْتِ	طَلَبْتِ	نَهَرْتِ	ذَهَبْتِ	فَتَحْتِ	طَلَبْتِ
تو نے کیا					
فَعَلْتُمَا	نَهَرْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	فَتَحْتُمَا	طَلَبْتُمَا	كَتَبْتُمَا
تو دوں نے کیا					
فَعَلْتُمْ	ذَهَبْتُمْ	نَصَرْتُمْ	فَتَحْتُمْ	طَلَبْتُمْ	كَتَبْتُمْ
تم سب نے کیا					

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے

وزن				
فَعَلْتُ	دَخَلْتُ	نَصَرْتُ	شَرِبْتُ	وَجَدْتُ
فَعَلْتُمْ	نَصَرْتُمْ	كَفَرْتُمْ	وَصَلْتُمْ	ذَهَبْتُمْ
فَعَلْتُ	كَفَرْتُ	شَرِبْتُ	دَخَلْتُ	نَصَرْتُ

یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ ”فَعَلَ“ کے معنی ہیں اُس نے کیا اب اگر اس لفظ کو فِعْلٌ

پڑھیں گے تو مطلب ہوگا ”وہ کیا گیا“ اسے فعل مجہول کہا جاتا ہے۔

فعل ماضی معروف فعل ماضی مجہول

خَلَقْتُمْ	تم نے پیدا کیا	خُلِقْتُمْ	تم پیدا کئے گئے
قَتَلَ	اُس ایک مرد نے قتل کیا	قُتِلَ	وہ ایک مرد قتل کیا گیا
جَعَلْتُ	میں نے بنایا	جُعِلْتُ	میں بنایا گیا

مزید مشق کیجئے۔ سہولت کے لئے ترجمہ دیا گیا ہے

طَلَبُوا	انہوں نے طلب کیا	طُلِبُوا	وہ طلب کئے گئے
بَعَثَ	اس نے بھیجا	بُعِثَ	وہ بھیجا گیا
بَعَثْتُ	میں نے بھیجا	بُعِثْتُ	میں بھیجا گیا
مَرَّ مَرَاتِنَا	ہم نے رزق دیا	مَرَّ مَرَاتِنَا	ہم رزق دئے گئے
مَرَّ مَرَاتِنَا	انہوں نے رزق دیا	مَرَّ مَرَاتِنَا	وہ رزق دئے گئے

زیر زبر کی ترتیب کو ہمیشہ دھیان میں رکھیں، محض ذرا سی زیر زبر کی تبدیلی میں ایک لفظ کے معروف کے بجائے مجہول کے معنی پیدا ہونے کا امکان ہے۔

نوٹ :-

- ① ماضی گذرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں یعنی جو کام کسی نے کر دیا ہو۔
- ② ماضی مجہول گذرے ہوئے زمانے میں کوئی فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے ساتھ فاعل کا ذکر نہ ہو۔

الفاظ کے معنی اسبق نمبر (۳)

فَعَلَ	کَرْنَا	فَتَحَّ	كَهَلْنَا
کَتَبَ	لکھنا	دَخَلَ	داخل ہونا
قَرَأَ	پڑھنا	شَرِبَ	پینا
نَصَرَ	مدد دینا	وَجَدَ	پانا
صَوَّبَ	مازنا۔ بیان کرنا (ف)	كَفَرَ	انکار کرنا
طَلَبَ	مانگنا	وَصَلَ	ملنا
ذَهَبَ	جانا	خَلَقَ	پیدا کرنا
قَتَلَ	قتل کرنا	بَعَثَ	بھیجنا
جَعَلَ	بنانا	سَرَقَ	رزق دینا

ف :-

آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ صَوَّبَ کے معنی مارنا بھی ہے اور بیان کرنا بھی نظر ہے۔ یہ بات متضاد معلوم ہوتی ہے لیکن خود ہماری زبان میں بھی اس طرح کے ایک لفظ کے دو معنی ہوتے ہیں مثال کے طور پر ہم کہتے ہیں جاتیے تو اس کا مطلب ہوا چلے جاؤ لیکن اگر آپ کسی کو یہ کہیں کہ اندر آ جاتیے، بیٹھ جاتیے، سو جاتیے تو اب جاتیے کے معنی چلے جاتیے نہیں ہو سکتے۔

قرآن پاک میں صَوَّبَ کے معنی مارنا آیت نمبر سورہ بقرہ "فَقُلْنَا أَهْوِبْ بَعْضَكَ الْحُجْرَ دِسْ جَمْنِے کہا مارنا پنا عصا پتھر پر، اور آیت نمبر سورہ یسین میں كَهْوِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ داوریان کران کے لئے مثال بسنی دانوں کی، دونوں آیات میں "صَوَّبَ" کا لفظ بیان ہوا ہے لیکن عبارت خود بتا رہی ہے کہ ایک جگہ مارنا اور دوسری جگہ بیان کرنے کے معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے

سبق نمبر (۴)

فعل	فاعل	مفعول
VERB	SUBJECT	OBJECT
عربی میں پہلے فعل پھر فاعل اور بعد میں مفعول آتا ہے، فاعل کو دو پیش اور اور مفعول کو دو زبر لگائے جاتے ہیں۔		

حمید نے قرآن پڑھا

اس جملے میں پڑھنا فعل ہے، حمید فاعل ہے، اس لئے کہ اس نے قرآن پڑھنے کا فعل کیا ہے۔ قرآن مفعول ہے، اس لئے کہ اسے پڑھا گیا ہے۔ یہ جملہ اس طرح ہوگا۔

فعل	فاعل	مفعول
قَرَأَ	حَمِيدٌ	قُرْآنًا

کَتَبَ	اِحْتَبَالَ	كِتَابًا
--------	-------------	----------

ترجمہ کیجئے :-

خَلَقَ اللَّهُ النَّاسَ	خَدَعَ الشَّيْطَانُ الْإِنْسَانَ
جَعَلَ اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولًا	شَرِبَ طَائِرٌ مَاءًا
أَنْزَلَ اللَّهُ كِتَابًا	فَرَقْنَا الْبَحْرَ
لَوْحًا :-	جَمَعَ مَالًا

"ال" کے بعد ایک پیش کم ہوتا ہے یہ قاعدہ اس سبق میں بھی یاد رکھیے۔ جیسے آپ دیکھ رہے ہیں کہ رسولاً پر دو زبر ہیں تو الْبَحْرَ پر ایک زبر ہے۔ طَائِرٌ پر دو پیش ہیں تو الشَّيْطَانُ پر ایک پیش، یہ وجہ ہے "ال" کے لگنے کی۔

الفاظ کے معنی سبق نمبر (۴)

قَدْ أ	پڑھنا	بَحْرٌ	سمندر
كَتَبَ	لکھنا	مَاءٌ	پانی
خَدَعَ	دھوکہ دینا	خَلَقَ	پیدا کرنا
جَعَلَ	بنانا	جَمَعَ	جمع کرنا
فَرَّقَ	پھاڑنا	مَالٌ	مال، اسباب
أَنْزَلَ	اتارنا		

حروف جر سبق نمبر (۵)

حروف جر	طريقة استعمال
فِي	فِي بَيْتٍ
مِنْ	قَوْلًا مِنْ الْقُرْآنِ
عَلَى	عَلَى جَبَلٍ
كَ	كَسَجُلٍ
عَنْ	سَمِعْتُ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ سُنَّائِي نَسِيخِي
بِ	دَخَلْتُ بِسَلَامٍ
لِ	لِلنَّاسِ
إِلَى	إِلَى بَلَدٍ

طريقة استعمال

حَتَّى	یہاں تک کہ	حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ	یہاں تک کہ طلوع ہو فجر
وَاللَّهِ	قسم	وَاللَّهِ	قسم اللہ کی

- ① ان حروف کا استعمال صلہ کے طور پر ہوتا ہے۔
 - ② اور یہ حروف جب کسی لفظ کے پہلے آتے ہیں تو اس کے آخری حرف کو زیر لگا دیتے ہیں۔
 - ③ اوپر کے خانے میں دیکھتے تمام الفاظ کے آخری حروف کے نیچے زیر لگا ہوا ہے۔
 - ④ جہاں "ال" کا استعمال ہوتا ہے وہاں ایک زیر اور باقی مقامات پر دو زیر۔
- ترجمہ کیجئے :-

مِنَ الْكُفْرِ إِلَى الْإِسْلَامِ، مِنَ الْبَيْتِ إِلَى الْمَسْجِدِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ، يَا لَوَالِدِ بْنِ أَحْسَانًا، كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ، مَتَاعٌ إِلَى حَيْدِنِ
 عَلَى ابْصَارِهِمْ غَشَاوَةٌ، أَمَتًا بِاللَّهِ، فَرَزْنَا عَلَى عَبْدِنَا، هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ
 عربی بنائیے :-

- ① قرآن میں ہدایت ہے لوگوں کے لئے (۶) میں نے آدمی کو دیکھا مسجد پر
- ② علم کا طلب کرنا فرض ہے اور پر تمام مسلم مرد اور مسلم عورت کے۔

الفاظ کے معنی سبق نمبر (۵)

حَمْدٌ	تعریف	أَبْصَارٌ	آنکھیں
وَالِدِينَ	ماں باپ	غَشَاوَةٌ	پردہ
أَحْسَانًا	اچھا سلوک	بَيَانٌ	بیان

سبق نمبر (۶) و

PRONOUNS

ضمیریں

طریقہ استعمال	ضمیریں
اُس کی کتاب اُن دونوں کا گھر	اِس ایک مرد کا، کو اُن دو مردوں کا یا اُن دو عورتوں کا
اُن کا ایمان اُس ایک عورت کی ماں اُن سب عورتوں کا گھر	اُن سب مردوں کا اِس ایک عورت کا اُن سب عورتوں کا
تیری کتاب تم دونوں کا گھر	تیرا (تجھ کو) مرد، تیم دو مردوں کا یا تم دو عورتوں کا
تمہارا رسول تو ایک عورت کا گھر تم سب عورتوں کا گھر	تم سب مردوں کا تو ایک عورت کا تم سب عورتوں کا
میرا رب رزق دیا اُس نے مجھے ہماری کتاب	میرا مجھے ہمارا، ہم کو

مَتَاعٌ	فائدہ	النَّاسُ	لوگ
حَيْثُ	دقت	هُمَّ	ان کا، ان کو
هُدًى	ہدایت	فَرِيضَةٌ	فرض
سَرَّاءٍ	دیکھنا	مُسْلِمٌ	مسلم مرد
سُرْجُلٌ	آدمی	مُسْلِمَةٌ	مسلم عورت
طَلَبٌ	طلب کرنا	كُلٌّ	تمام، کل
	اِيْمَانٌ	اِيْمَانٌ لَنَا	ایمان لانا

اِس سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ مسلمان مرد کے لیے مُسْلِمٌ اور مسلمان عورت کے لیے مُسْلِمَةٌ استعمال کیا گیا ہے عربی زبان میں واحد، تشبیہ اور جمع کی ایک خاص ترتیب بھی ہے جس کو سمجھنا ضروری ہے اسے درج کیا جا رہا ہے اس پر تیس کر کے دوسرے الفاظ بنا کر دیکھتے۔

جمع	تشبیہ	واحد	پیش کی صورت
مُسْلِمُونَ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمٌ	پیش کی صورت
سَبِكُمْ	دو سَلْمِ	اِيْكَمِ	زیر کی صورت
مُسْلِمِينَ	مُسْلِمِيْنِ	مُسْلِمًا	زیر کی صورت
مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنِ	مُسْلِمٍ	زیر کی صورت

یوں خانوں میں دیکھنے پر الفاظ کا کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا لیکن یہ بات آپ کو معلوم ہوگی کہ فاعل اور مفعول کی حالت میں الفاظ پر پیش و زیر لگاتے جاتے ہیں۔ فاعلی حالت سَرَّاءٍ مفعولی حالت سَرَّاءٍ اس طرح حرف جر بھی کسی لفظ کے پہلے آ کر آخری حرف کو زیر دیتا ہے۔ مثال کے طور پر علی مُسْلِمٍ

اس طرح جملے بنا کر مزید شق کیجئے، چند جملوں کا ترجمہ مزید سہولت کے لئے دیا جاتا ہے۔ بعد میں درج شدہ الفاظ کا ترجمہ خود کیجئے۔

إِنِّي	نَصْرَتُهُ	مِنَّا	إِنِّي
میرا بیٹا	مُددی میں نے اسکو تجھ سے	ہماری طرف	ہماری طرف
لَهُ	إِلَى	إِلَيْهِمْ	لَنَا
لئے اس کے	میری طرف	ان کی طرف	ہمارے لئے۔ بگو
إِنكُمْ		إِنْنَا	
بے شک تم		بے شک ہم	

ترجمہ کیجئے۔

سَمِعْتُمْ، سَأَلْتُمْ، دَعَاؤُنَا، بَيْتُنَا، سُرْسُولُنَا، قَوْمُنَا، وَوَلَدْتُمْ
أَصْحَابُنَا مِنْكَ مِنْكَ لَهُمَا إِمَامُكُمْ أَهْلِي
خَلَقَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ جِبْتًا. وَقَدْ نَعَمَ اللَّهُ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
الْفَاظُ كَالْمَعْنَى سَبَقَ نَمْبِرُ

سَمِعَ	سَمِعْنَا	عِنْدَ	نزدیک پاس
مَلَّتْ	دین، ملت	رَبِّ	پالنے والا
لَقَدْ	البتہ۔ تحقیق	أَهْلٍ	گھر والے
إِنِّي	بے شک	أَصْحَابٍ	ساتھی۔ رفیقِ دُجَعِ
دُكَّانَ	دُكَّانَ	و	اور
جَبْتًا	سب	ل	البتہ۔ کے لئے
	أَجْرًا	بدلہ، اجر	

سَبَقَ نَمْبِرُ

فَاعِلِي ضَمِيرِي

دو ایک مرد	هُوَ
دو دو مرد یا دو عورتیں	هُمَا
دو سب مرد	هُمْ
دو ایک عورت	هِيَ
دو سب عورتیں	هُنَّ
تو ایک مرد	أَنْتَ
تم دو مرد یا دو عورتیں	أَنْتُمَا
تم سب مرد	أَنْتُمْ
تو ایک عورت	أَنْتِ
تم سب عورتیں	أَنْتُنَّ
میں ایک مرد یا عورت	أَنَا
ہم سب	نَحْنُ

فَاعِلِي ضَمِيرِي كَوَاجِبِي طَرِحْ يَادُ كَرِيحِي أَنْتَدَه اسْتِعْمَالِ كَالْمَوَاقِعِ آتِيں گے۔

طَرِيقَةُ اسْتِعْمَالِ

هُوَ مُسْلِمٌ	أَنْتَ عَالِمٌ	أَنَا عَبْدٌ
وہ مسلم ہے	تو عالم ہے	میں بندہ ہوں

ترجمہ کیجئے :-

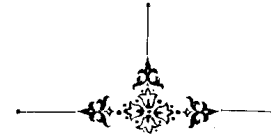
وَالَهُمْ يُحْرَنُونَ ، يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ، لَأَنْجِبُ إِلَّا اللَّهَ
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ، يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ، لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ، لَأَسْأَلَنَّكُمْ ، يَقَطَعُونَ ، يَقْفَهُونَ
يَجْهَلُونَ ، تَخْلُدُونَ ، تَسْحَرُونَ

عربی بنائیے :-

تم سمجھتے ہو۔
تم جانتے ہو۔
وہ نہیں کاٹتے ہیں۔
وہ نہیں ڈرتے۔
وہ پوچھ جاتے ہیں۔
وہ کھولا جاتا ہے۔
وہ قتل کئے جاتے ہیں۔
وہ رزق دئے جاتے ہیں۔

الفاظ کے معنی سبق نمبر (۸) د

سُننا	سُنَّكَرَ	شکر کرنا
بھٹکتے پھرنا	عَلِمَ	جاننا، علم رکھنا
پوچھنا	إِلَّا	مگر
مدد دینا	إِيْمَانًا	ایمان لانا (م۔ن)
غمگین ہونا	مَا	جو کچھ
ہاتھ	بِهَا	کیوں۔ کس لئے
پھر	قَطَعَ	کاٹنا
کہنا	حَدَّثَ	ڈرنا
یہ	فَقَّهَ	سمجھنا
سے	بِجَهْلِ	جہالت، نا سمجھی
نزدیک، پاس	سَحَرَ	ہنسنا
نا پسند کرنا	تَلَاوَةً	تلاوت کرنا (تلو)
جمع کرنا	لَا	نہیں
ہمیشہ رہنا		
سَمِعَ		
عَمِيَ		
سَأَلَ		
نَصَرَ		
حَزِنَ		
أَيْدِي		
ثُمَّ		
قَوْلًا		
هَذَا		
مِنْ		
عِنْدَ		
كَرَاهٍ		
جَمَعَ		
خَلَدَ		



سبق نمبر (۹)

ر ر ر نھی

اَفْعَلٌ	تو ایک مرد کر	لَا تَفْعَلُ	تو ایک مرد مت کر
اَفْعَلًا	تم دو مرد یاد و عورتیں کرو	لَا تَفْعَلُوا	تم دو مرد یاد و عورتیں مت کرو
اَفْعَلُوا	تم سب مرد کرو	لَا تَفْعَلُوا	تم سب مرد مت کرو
اَفْعَلِي	تو ایک عورت کر	لَا تَفْعَلِي	تو ایک عورت نہ کر
اَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کرو

اوپر دی ہوئی گزرائیں کسی کام کے کرنے کے لئے کہنا یا کسی کام کو منع کرنے کے معنی بتا رہی ہیں۔

طریقہ استعمال

اَذْهَبْ	تو جا	لَا تَذْهَبْ	تو مت جا
اِعْمَلُوا	تم عمل کرو	لَا تَعْمَلُوا	تم مت سنو
اِعْمَلُوا	تم جاؤ	لَا تَعْمَلُوا	تو مت علم کر
لَا تَفْعَلْ	تو مت کر	لَا تَجْعَلْ	تو مت بنا
اَفْعَلْ	تو کر	اَشْرَحْ	تو کھول
لَا تَفْعَلُوا	تم مت کرو	لَا تَفْرُقُوا	تم مت تفرقہ کرو

ترجمہ کیجئے:-

لَا تَقْرَبَا، لَا تَسْأَلْنِي، اَشْرَحْ لِي، اَشْرَحُوا، وَاسْمَعُوا
وَلِكُلِّفَرَيْنِ عَدَاةَ ابْنِ اَلَيْمَةَ اِسْرَاكِلُوْا
اَلْفَاظُ كَمَعْنَى سَبَقِ نَمْبَرِ (۹)۔

عمل کرنا، کام کرنا	عمل
جاننا	علم
کھولنا۔ کشادہ کرنا	شرح
تفرقہ ڈالنا	فرق
قریب ہونا	قرب
پوچھنا۔ سوال کرنا	سئل
پینا	شرب
دردناک غلاب	عَدَاةُ ابْنِ اَلَيْمَةَ
سوار ہونا	سركب



قرآن پاک میں ہر رکوع کے خاتمے پر نشان ع لگا ہوا ہوتا ہے اسکے معنی ہیں یہاں پر ایک رکوع پورا ہو گیا۔
ع:۔ رکوع کے نشان پر اوپر کا نمبر سورۃ کے رکوع کا نمبر لگاتے گا۔
ع:۔ اور نیچے درج شدہ نمبر پارے کی ترتیب پر ہے جو پارے کا رکوع نمبر بتا رہا ہے۔
ع:۔ بیچ کا عدد دو نمبروں کے درمیان یعنی ایک رکوع میں کتنی آیات ہیں اس کا نشان ہے۔

اگر آپ سورۃ بقرہ کا ۳۸ واں رکوع دیکھنا چاہتے ہیں تو بیچ کا نمبر نکالیں یہاں اوپر ۳۸ کا نمبر بتا رہا ہے کہ یہ سورۃ بقرہ کا رکوع ۳۸ ہے، باقی نیچے کا نمبر پارہ تین کا چھٹا رکوع ہے۔ رہ گیا بیچ کا عدد ۸ تو یہ صرف ۱۳ اور ۳۸ کے درمیان کی عبارت کے اندر کتنی آیات ہیں اس کا پتہ دیتا ہے یعنی اس رکوع میں آیات ہیں۔ زیادہ تر سورتوں کے رکوع پر توجہ دی جاتی ہے تو مناسب ہو گا اس لئے کہ مطالعہ قرآن کے لئے سورتوں کا نمبر دیکھ کر اس میں رکوع تلاش کر لینا نہایت آسان ہے۔ روزانہ ایک رکوع کے الفاظ اچھی طرح یاد کر لیجئے پھر غیر مسترجم قرآن پاک کی تلاوت کر کے دیکھ لیں کہ آپ اس رکوع کو سمجھ سکتے یا نہیں؟ کہیں اگر دقت پیش آئے تو ترجمہ والا قرآن شریف دیکھ کر اطمینان کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۱ - عَوْدٌ	۱۷ - نَسْتَعِيْنُ	۱ - عَوْدٌ	۱۷ - نَسْتَعِيْنُ
۲ - اَعُوْذُ	۱۸ - اِسْتَعَانَ	۲ - اَعُوْذُ	۱۸ - اِسْتَعَانَ
۳ - بِ	۱۹ - اِهْدِ	۳ - بِ	۱۹ - اِهْدِ
۴ - مِنْ	۲۰ - كَا	۴ - مِنْ	۲۰ - كَا
۵ - رَحِيْمٌ	۲۱ - صَوَّاطٌ	۵ - رَحِيْمٌ	۲۱ - صَوَّاطٌ
۶ - اِسْمٌ	۲۲ - مُسْتَقِيْمٌ	۶ - اِسْمٌ	۲۲ - مُسْتَقِيْمٌ
۷ - اَلرَّحْمٰنِ	۲۳ - اَلَّذِيْنَ	۷ - اَلرَّحْمٰنِ	۲۳ - اَلَّذِيْنَ
۸ - اَلرَّحِيْمِ	۲۴ - اَلنَّعِيْمِ	۸ - اَلرَّحِيْمِ	۲۴ - اَلنَّعِيْمِ
۹ - اَلْحَمْدُ	۲۵ - عَلَيْهِمْ	۹ - اَلْحَمْدُ	۲۵ - عَلَيْهِمْ
۱۰ - ل	۲۶ - غَيْرِ	۱۰ - ل	۲۶ - غَيْرِ
۱۱ - رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	۲۷ - مَعْصُوْبٍ	۱۱ - رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	۲۷ - مَعْصُوْبٍ
۱۲ - مَا لِكُ	۲۸ - لَا	۱۲ - مَا لِكُ	۲۸ - لَا
۱۳ - يَوْمٍ	۲۹ - اَلضَّالِّيْنَ	۱۳ - يَوْمٍ	۲۹ - اَلضَّالِّيْنَ
۱۴ - اَلَّذِيْنَ		۱۴ - اَلَّذِيْنَ	
۱۵ - اِيَّاكَ		۱۵ - اِيَّاكَ	
۱۶ - نَعْبُدُ		۱۶ - نَعْبُدُ	

پارہ نمبر (۱) سورۃ البقرۃ (۲)

نمبر شمار عربی	اُردو	نمبر شمار عربی	اُردو
۳۰	ذٰلِكَ - یہ وہ	۳۴	بِمَا - ساتھ، جو کچھ
۳۱	لَا سَیِّبَ - نہیں شک	۳۵	بِأَرْحَامِكُمْ مَرْکَبٌ - اور ما کا مرکب
۳۲	فِیْہِ - اس میں، پچ اس کے	۳۶	أَنزَلْنَا نَزْلًا یَاکُمَا - آنا لگیا، نازل کیا گیا
۳۳	مُتَّقِیْنَ - پرہیزگار	۳۷	(ن س ن)
۳۴	یُؤْمِنُونَ - ایمان لاتے ہیں	۳۸	طَرَفَ تِیرَے - طرف تیرے
۳۵	غَیْبٍ - پوشیدہ، چھپی ہوئی	۳۹	مَا - جو کچھ
۳۶	وَ - اور	۴۰	قَبْلِ تِیرَے - قبل تیرے
۳۷	یُقِیْمُونَ - قائم کرتے ہیں	۴۱	پہلے تجھ سے
۳۸	أَفْصَلُوْهُ - نماز	۴۲	أَنْزَلْنَا - آخرت
۳۹	مِنْ - سے، ما، جو	۴۳	یُؤْمِنُونَ - یقین رکھتے ہیں
۴۰	رِزْقًا دِیَاہِمَ نَے - رزق دیا ہم نے	۴۴	(س ق ن)
۴۱	فَا - ہم نے	۴۵	أُولَئِکَ - یہ لوگ، یہی لوگ
۴۲	ہُمْ - وہ	۴۶	ذٰلِکَ کی جمع ہے
۴۳	یَنْفِقُونَ - خرچ کرتے ہیں	۴۷	عَلٰی - اوپر
	(ن ف ق)	۴۸	ہُدٰی - ہدایت
		۴۹	مُقْلِحُونَ - فلاح پانہ والے، کامیاب ہونے والے

پارہ نمبر (۲)

نمبر شمار عربی	اُردو	نمبر شمار عربی	اُردو
۴۱	النَّاسُ - لوگ	۵۵	إِنَّ - بے شک، یقیناً
۴۲	مِنْ - جو شخص، بعض شخص	۵۶	کَفَرُوا - کفر کیا
۴۳	یَقُولُ - کہتا ہے، قال، کہا	۵۷	سَوَاءٌ - برابر
۴۴	قَوْلُ - قول، کہنا	۵۸	عَ - کہ
۴۵	أَمَنَّا - ایمان لاتے ہم	۵۹	أَنْذَرْنَا - ڈراتے تو
۴۶	مَاهُمْ - نہیں وہ	۶۰	(ن ذ س)
۴۷	یُحْذِرُونَ - دھوکہ دیتے ہیں	۶۱	أَمْ - یا
۴۸	أَلَّا - مگر	۶۲	لَمْ - نہیں
۴۹	أَنْفُسَهُمْ - نفس ان کے	۶۳	لَا یُؤْمِنُونَ - نہیں ایمان لائیں گے
۵۰	جَانِبِ ان کی	۶۴	(ا م ن)
۵۱	(ن ف س)	۶۵	خَتَمَ - مہر لگا دی
۵۲	مَا یَشْعُرُونَ - نہیں شعور رکھتے ہیں	۶۶	قُلُوبٌ - دل
۵۳	نہیں سمجھتے	۶۷	(جمع ہے قلب کی)
۵۴	مَرَضٌ - مرض، روگ	۶۸	سَمِعَهُمْ - ان کی سماعت، ان کے کان
۵۵	ف - پس	۶۹	أَبْصَارٌ - آنکھیں، بصیرت
۵۶	سَنَادٌ - زیادہ کیا	۷۰	عَشَاوَةً - پردہ
۵۷	أَلِیْمٌ - دروناک	۷۱	وَلَهُمْ - اور لے ان کے
۵۸	بِمَا - ساتھ، جو کچھ	۷۲	عَذَابٌ - عذاب
۵۹	کَانُوا - تھے	۷۳	عَظِیْمٌ - بڑا
۶۰	دکان، تھا،	۷۴	بِئْسَ - بے

پارہ نمبر ۲۳

نمبر شمار عربی	اردو
۸۶	يَكْفُرُونَ جھوٹا بولتے
	(كذذب)
۸۷	اِذَا جَبَّ
۸۸	قَبِيلٌ کہا جاتا ہے کہا گیا
۸۹	لَهُمْ نَسْأَنُ اُنْ كے
۹۰	لَا تُفْسِدُوا مت فساد کرو
	(ف س د)
۹۱	فِي الْأَرْضِ بچ زمین کے
۹۲	قَالُوا كَتَبْنَا انھوں نے
۹۳	أَنبَاءً صرف، حقیقت
۹۴	نَحْنُ ہم
۹۵	مُضِلِّحُونَ اصلاح کرنیوالے
	(ص ل ح)
۹۶	أَلَا يَأْذُرُ خبردار،
	خوب سمجھ لو
۹۷	مُفْسِدُونَ فساد کرنے والے
	(ف س د)
۹۸	لَكِن لیکن
۹۹	أَمِنُوا ایمان لاؤ
۱۰۰	كَمَا جیسے کہ جس طرح
۱۰۱	كَيْفَ کیسا؟

سورۃ لقہ (۲۳)

نمبر شمار عربی	اردو
۱۰۲	سُفِهَاءٌ بے وقوف
۱۰۳	لِقَاؤُا ملاقات کی
	(ل ق ی)
۱۰۴	أَمِنَّا ایمان لائے ہم
۱۰۵	خَلَوْا خلوت میں ہوئے
	تنہائی میں ہوئے
	(خ ل د)
۱۰۶	شَيْطَانِ شیطاں صفت بردار
۱۰۷	مُسْتَهْزِئُونَ ہنسی کرتے ہیں۔
	ٹھٹھا کرتے ہیں
	(ھ س ز ۶)
۱۰۸	يَمُدُّ مدت دیتا ہے،
	بڑھاتا ہے، پھینچتا ہے
۱۰۹	طُعْيَانِ شرارت، سرکشی
۱۱۰	يَعْمَهُونَ اندھے ہو کر بہک رہے ہیں۔
	(ع م ۸)
۱۱۱	إِشْتَرُوا خریدنا انھوں نے
	(ش س ی)
۱۱۲	صَلَاةً گمراہی
۱۱۳	هُدًى ہدایت

پارہ نمبر ۲۳

نمبر شمار عربی	اردو
۱۱۳	فَمَا پس نہیں
۱۱۵	مَرَّ بِحَسْبِ فائدہ مند
	مَآسٍ بِحَسْبِ:-
	نفاذ مند ہوتی،
۱۱۶	تِجَارَةً کاروبار، تجارت
۱۱۷	مُهْتَدِينَ ہدایت والے
۱۱۸	مَثَلٌ مثال
۱۱۹	رَفٌّ جیسے کہ
۱۲۰	الَّذِي وہ شخص جو
۱۲۱	إِسْتَوْدَعَ جلائی، سلگائی، روشن
	کی (وق د)
۱۲۲	نَارٌ آگ
۱۲۳	فَلَمَّا پس جب
۱۲۴	أَضَاءَتْ روشن ہوئی
	(ض و ۶)
۱۲۵	حَوْلَهُ اس کے ارد گرد
۱۲۶	ذَهَبٌ لے گیا، چھین لیا
۱۲۷	تَرَكَ چھوڑ دیا
۱۲۸	نَجِيحٌ بیچ، میں
۱۲۹	ظَهْمَاتٌ اندھیاری
۱۳۰	لَا يُبْصِرُونَ نہیں دیکھتے (ب ص د)

سورۃ لقہ (۲۳)

نمبر شمار عربی	اردو
۱۳۱	صَمٌّ بہرے
۱۳۲	بُكْمٌ گونگے
۱۳۳	عُمَىٰ اندھے
۱۳۴	فَهُمْ پس وہ
۱۳۵	لَا يُرْجِعُونَ نہیں رجوع ہونگے
	(س ج ع)
۱۳۶	أَوْ يَأْتِيكَ جیسے کہ
۱۳۷	صَيِّبٌ بارش
۱۳۸	سَمَاءٌ آسمان
۱۳۹	مَرَعِدٌ گرج
۱۴۰	بُوقٌ بجلی
۱۴۱	يَجْعَلُونَ ڈالے لیتے ہیں
۱۴۲	أَصَابِعُ انگلیاں
	(واحد :- إصْبَعٌ)
۱۴۳	أَذَانٌ کان
	(واحد :- أذنٌ)
۱۴۴	صَوَاعِقُ کڑک
	(واحد :- صَاعِقَةٌ)
۱۴۵	حَدَرٌ ڈر
۱۴۶	مَوْتٌ موت

پارہ نمبر (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۱۳۸- مُحِيطٌ	گھیرنے والا
۱۳۹- يَكَادُ	قریب ہے
۱۵۰- يَحْطِفُ	اچک لیتا ہے
	دخ ط ف)
۱۵۱- كَلَمًا	جب بھی
۱۵۲- مَشْوًا	چل پڑے
	(د م ش ی)
۱۵۳- اِذَا	جب
۱۵۴- اَظْلَمَ	اندھیرا ہوا
	(ظ ل م)
۱۵۵- قَامُوا	کھڑے ہوئے
۱۵۶- نَوَّ	اگر
۱۵۷- سَاءَ	چاہنا
	(د ش ی ع)
۱۵۸- حُلَّ شَيْءٍ	ہر چیز
۱۵۹- قَدِيرٌ	قادر ہے
	ع
۱۶۰- يَا أَيُّهَا النَّاسُ اءِ لَوْ كُنَّا	اے لوگو!
۱۶۱- اَعْبُدُوا	عبادت کرو
۱۶۲- رَبِّ	پالنے والا
	(ج ج ا س ب ا ب)

سورہ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۱۶۳- كُمْ	تمہارا
۱۶۴- اَلَّذِي	وہ جس نے
۱۶۵- خَلَقَ	پیدا کیا
۱۶۶- لَعَلَّكُمْ	تاکہ تم،
	شاید تم
	دلعلل شاید،
	تاکہ،
۱۶۷- تَتَّقُونَ	ڈرو تم
	(د ق ی)
۱۶۸- جَعَلَ	بنایا
۱۶۹- لَكُمْ	تمہارے لئے
۱۷۰- اَرْضُ	زمین
۱۷۱- فَرَأَسًا	پھوٹا، فرش
۱۷۲- بِنَاءٍ	عمارت
۱۷۳- اُنزِلَ	اُتارا
	(ن ن ل)
۱۷۴- مَاءٍ	پانی
۱۷۵- اَحْرَجَ	نکالا
	(خ ر ج)
۱۷۶- بِهِ	ساتھ اس کے
۱۷۷- مِنْ	سے

پارہ نمبر (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۱۷۸- ثَمَرَاتٍ	پھل
	(د و ا ح د ث م ر ا ت)
۱۷۹- فَلَا تَجْعَلُوا	پس مت بناؤ
	(ج ع ل بنا نا)
۱۸۰- اُنذِرْ اَدَا	متقابل، برابر،
	ہم صفت
۱۸۱- اَنْتُمْ	ہو تم
۱۸۲- تَعْلَمُونَ	تم جانتے ہو
	(ع ل م ج ا ن ن ا)
۱۸۳- اِنْ	اگر
۱۸۴- كُنْتُمْ	ہو تم
۱۸۵- فِي	میں، بیچ
۱۸۶- سَرِيْبٍ	شک
۱۸۷- نَزَلْنَا	اُتارا ہم نے
	(ن ن ل)
۱۸۸- عَلِيٍّ	اوپر
۱۸۹- عَبْدٌ	بندہ
۱۹۰- فَاَوْ	پس لے آؤ
۱۹۱- سُوْرَةٌ	سورت (قرآن کی)
	ج ج ع س و ر ت
۱۹۲- مِثْلِهِ	اسکی مثال، اسکی مثل

سورہ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۱۹۳- وَاَدْعُوا	ادریکارو
۱۹۴- شَهِدًا	گواہ، جماعتی
	(و ا ح د ش ه ي د)
۱۹۵- مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	سوائے اللہ کے
۱۹۶- صٰدِقٍ	سچے (واحد ص ا د ق)
	م ا د ہ ص د ق
۱۹۷- اِنْ	پس
۱۹۸- اِنْ	اگر
۱۹۹- لَمْ	نہیں
۲۰۰- تَفْعَلُوْا	تم کر سکو گے
	(د ن ع ل)
۲۰۱- لَنْ	نہیں، ہرگز نہیں۔
۲۰۲- اَلَّتِي	وہ جو مونت کیلئے
۲۰۳- وَاَوْوَدُّ	اپن دھن
۲۰۴- هٰذَا	اس کا نمونہ کیلئے
۲۰۵- حِجَابًا	پتھر
۲۰۶- اُصْدَقُ	تیار کردی گئی
۲۰۷- كَاذِبِيْنَ	حق کا انکار کرنے والے
	(د و ا ح د ك ا ذ ب ن)
۲۰۸- بَشِيْرٍ	بشارت دے
	(ب ش ا ر ت ب ش و ر ت ج و ش ج ر ي)

پارہ نمبر (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۲۰۹۔ عَمِلُوا	عمل کیا انھوں نے
۲۱۰۔ صَالِحَاتٍ	نیک اچھے
	(دلگزر: صَالِحُونَ)
۲۱۱۔ أَنْ	کہ
۲۱۲۔ لَمْ	لئے ان کے
۲۱۳۔ جَنَّتْ	جنت، باغات
	(واحد: جَنَّةٌ)
۲۱۴۔ تَجْرِي	بہتی ہیں، چلتی ہیں
۲۱۵۔ تَحْتِ	نیچے
۲۱۶۔ أَنْهَارٍ	نہریں (واحد: نَهْرٌ)
۲۱۷۔ كَلِمَاتٍ	جب کبھی
۲۱۸۔ مِنْ رِزْقٍ	رزق دئے تھے یا
	رزق دئے جائینگے
۲۱۹۔ ثَمَرَةٍ	میوہ، پھل
	(جمع: ثَمَرَاتٌ)
۲۲۰۔ هُنَّ	یہ
۲۲۱۔ أُولَئِكَ	دیتے گئے
۲۲۲۔ مَسْأَلَةً	پتلا جلتا
۲۲۳۔ أَمْزَاجٍ	چوڑے، بیویاں
۲۲۴۔ مَطَهَّرَةً	پاک، صاف،
	ستھرے۔

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۲۲۵۔ خَلِدُونَ	ہمیشہ رہنے والے
۲۲۶۔ لَا يَسْتَعِجِ	نہیں شرماتا
۲۲۷۔ يَهْوِي مَثَلًا	بیان کرے گا کوئی
	بھی مثال۔
۲۲۸۔ بَعُوضَةٍ	مچھر
۲۲۹۔ تَمَّا قُوتَهَا	یا پھر اس سے بھی
	بڑھ کر۔
۲۳۰۔ فَمَا نَا	پس تو
۲۳۱۔ أَنَّهُ	کہ وہ
۲۳۲۔ حَتَّى	حق ٹھیک بات
۲۳۳۔ مَا ذَا	کیسا؟
۲۳۴۔ أَسْرَادٍ	ارادہ کیا
۲۳۵۔ يُضِلُّ	گمراہ کرتا ہے
۲۳۶۔ يَهْدِي	ہدایت کرتا ہے
۲۳۷۔ كَثِيرٍ	بہت سے
۲۳۸۔ إِلَّا	مگر
۲۳۹۔ فَاسْتَعِينِ	فاسق لوگ
	(ف س ق)
۲۴۰۔ يَنْقُضُونَ	توڑتے ہیں
	(ن ق ض)
۲۴۱۔ عَسَلٍ	اقرار۔ وعدہ

پارہ نمبر (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۲۴۲۔ مِنْ بَعْدِ	اس کے بعد
۲۴۳۔ مَيْثَاقٍ	مضبوط عہد کی پختگی
۲۴۴۔ يَقْطَعُونَ	قطع کرتے ہیں،
	کاٹتے ہیں۔
۲۴۵۔ أَمَرَ	حکم دیا
۲۴۶۔ يُؤْصَلُ	جوڑنا تعلقات کا
	(د ص ل)
۲۴۷۔ خُسُوفٍ	خسارہ پانے والے
	(خ س ر)
۲۴۸۔ كَيْفَ	کس طرح، کیوں کر؟
۲۴۹۔ أَمْوَاطًا	مردے، بے جان
	(مادہ: م و ت)
۲۵۰۔ فَأَنْهَى كُنُوزَهُمْ	پس جلایا تم کو،
	زندہ کیا۔
۲۵۱۔ ثُمَّ	پھر
۲۵۲۔ تَرْجِعُونَ	لوٹائے جاؤ گے تم
	(ر ج ع)
۲۵۳۔ خَلَقَ	بنایا
۲۵۴۔ لَكُمْ	لئے تمہارے
۲۵۵۔ جَمِيعًا	سب

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۲۵۴۔ اِسْتَوَى	متوجہ ہوا، تقرر کیا
۲۵۷۔ اِنَّى	طرف
۲۵۸۔ سَوَى	ٹھیک، درست کیا
۲۵۹۔ هُنَّ	ان کو (نوٹ کیلئے)
۲۶۰۔ سَبَّحَ	سات
۲۶۱۔ سَمَلُوتَ	آسمان
	(واحد: سَمَلَاءٌ)
۲۶۲۔ عَلِيمٌ	جاننے والا
	(ع ل م)
۲۶۳۔ رَبَّنَا	تیرا رب
۲۶۴۔ لِنَافِثَةٍ	لئے
۲۶۵۔ مَلَكٍ	فرشتے
۲۶۶۔ اِنِّي	بے شک میں
۲۶۷۔ جَاعِلٌ	بنانے والا
۲۶۸۔ خَلِيفَةً	نائب
۲۶۹۔ يَسْفِكُ	بہائے گا
۲۷۰۔ دَمَاءَهُمْ	خون، لہو
۲۷۱۔ سَبَّحَ	ہم پاکی بیان
	کرتے ہیں۔
	(س ب ح)

پارہ نمبر ۲۰

نمبر شمار عربی اُردو

۲۷۲۔ فَقَدْ مَسَّ بِمِيقَاتِنَا
کرتے ہیں۔

(د ق د س)

۲۷۳۔ لَيْسَ
تیس کے لئے

۲۷۴۔ عَلَّمَ
سکھایا

۲۷۵۔ اسْمَاءُ
نام

(واحد: اِسْمٌ)

۲۷۶۔ كُلَّمَا
سارے، سب

۲۷۷۔ عَرَضَ
پیش کیا

۲۷۸۔ اَنْبِيَاؤُنِي
نمبر دو

(د ن ب ۶)

۲۷۹۔ نِيْ
مجھے

۲۸۰۔ هُوَ لَا يَرِي
یہ سب

۲۸۱۔ سَبَّحْتَكَ
پاک ہے تو

۲۸۲۔ لَنَا
لئے ہمارے

۲۸۳۔ عَلَّمْتَ
سکھایا تو نے

۲۸۴۔ اِنَّا
بے شک تو

۲۸۵۔ اَنْتَ
تو

۲۸۶۔ عَلِيمٌ حَكِيمٌ
جاننے والا،

۲۸۷۔ فَالْمَا
حکمت والا
پس، جب

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی اُردو

۲۸۸۔ اَلَمْ اَنْزَلْنَا
کیا نہیں کہا میں نے

۲۸۹۔ اَعْلَمُ
جانتا ہوں میں

۲۹۰۔ تَبْدُوْنَ
ظاہر کرتے ہو تم

۲۹۱۔ تَنْكُتُمُوْنَ
مادہ: ب د ۶
تم چھپاتے ہو

(لک ت م)

۲۹۲۔ اُسْجِدُوْا
سجدہ کرو

(د س ج ۵)

۲۹۳۔ اِبْلِيسَ
شیطان کا نام

۲۹۴۔ اِنَّا
انکار کیا

۲۹۵۔ اِسْتَكْبَرَ
تکبر کیا

۲۹۶۔ كَانُ
ہوا، ہو گیا

۲۹۷۔ اُسْكُنْ
سکونت کرو، رہ

(د س ل ن)

۲۹۸۔ كَلَّا
کھاؤ تم دونوں

۲۹۹۔ عَادًا
بافراغت، میر ہو کر

۳۰۰۔ حَدِيثًا
جہاں کہیں جس جگہ

۳۰۱۔ شَيْئًا
چاہو تم دونوں

۳۰۲۔ لَاتَقْرَبَا
نشاء: چاہنا
مت قریب جاؤ

(د ق س ب)

پارہ نمبر ۲۰

نمبر شمار عربی اُردو

۳۰۳۔ هٰذِذَا
اس، یہ

۳۰۴۔ شَجَرَةً
درخت

۳۰۵۔ تَنْكُوتُنَا
ہو جاؤ گے تم دونوں

۳۰۶۔ اَمْرًا
پھسلا دیا

۳۰۷۔ هٰمِنَا
اُن دونوں کو

۳۰۸۔ عَنَّا
متعلق

۳۰۹۔ هٰذَا
اس کے دونوں کیلئے

۳۱۰۔ اَخْرَجْنَا
نکالا

(خ س ج ۷)

۳۱۱۔ كَانَا
تھے وہ دونوں

واحد کے لئے کان

۳۱۲۔ هَبَطْنَا
اُترنا

۳۱۳۔ بَعْضًا
بعض

۳۱۴۔ عَدُوًّا
دشمن

۳۱۵۔ مُسْتَقَرًّا
ٹھکانہ

۳۱۶۔ مَسَاعِدًا
فائدہ

۳۱۷۔ حِينًا
وقت

۳۱۸۔ فَتَلَقْنَا
پس سیکھ لئے

۳۱۹۔ كَلِمَاتٍ
فرمان، لفظ، کلام

۳۲۰۔ تَابَ
متوجہ ہوا،
توبہ قبول کی

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی اُردو

۳۲۱۔ تَوَابًا
توبہ قبول کرنے والا۔

تو اب، یا توبہ کا لفظ

قرآن میں جہاں لفظ

تعالیٰ کے لئے استعمال

ہوا ہے وہاں توبہ

قبول کرنا۔ اور

اگر بندہ کے لئے

استعمال ہوا ہے تو

توبہ کرنا، پلٹ آنا،

معافی چاہنا کے ہونگے

۳۲۲۔ فَاِمَّا
پس پھر بھی۔ جب بھی

۳۲۳۔ يَا تَبَتُّوْكُمْ
آؤے تمہارے پاس

۳۲۴۔ مِيْرًا
میری طرف سے

(ہی سے می میرا)

ان دو لفظ کا مرکب

۳۲۵۔ تَبِعَ
اتباع کرے

۳۲۶۔ هٰذِيْ
ہدایت میری

۳۲۷۔ خَوْفًا
خوف

۳۲۸۔ عَلَيْنَا
اُدپر

ان کے

۳۲۹۔ حَرْنًا
عشم

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۳۳۰۔ کَفَرُوا	۳۳۷۔ اَوَّلَ	۳۳۲۔ اٰیٰتِنَا	۳۳۵۔ بَنِي إِسْرَائِيلَ
انکار کیا انھوں نے	پہلے، اول	ہماری آیات	بنی اسرائیل کے بیٹے
۳۳۱۔ كَذَّبُوا	۳۳۸۔ لَا تَشْتَرُوا	۳۳۳۔ اَصْحَابِ النَّارِ	۳۳۶۔ اَدْرَاكُرُوا
بھٹلایا انھوں نے	مت خریدنا،	لوگ دوزخ کے	یاد کرو
۳۳۲۔ اٰیٰتِنَا	۳۳۹۔ اٰیٰتِنَا	۳۳۴۔ اٰیٰتِنَا	۳۳۷۔ اٰیٰتِنَا
ہماری آیات	میری آیات	میرے آیات	میرے آیات
۳۳۳۔ اَصْحَابِ النَّارِ	۳۴۰۔ نَمِنَّا	۳۳۵۔ بَنِي إِسْرَائِيلَ	۳۳۸۔ اَقْرَارُ
لوگ دوزخ کے	میں	بنی اسرائیل کے بیٹے	اقرار
۳۳۴۔ اٰیٰتِنَا	۳۴۱۔ قَلِيلًا	۳۳۶۔ اَدْرَاكُرُوا	۳۳۹۔ اُدْبُ
میرے آیات	تھوڑا	یاد کرو	میں پورا کروں گا
۳۳۵۔ بَنِي إِسْرَائِيلَ	۳۴۲۔ لَا تَكْسِبُوا	۳۳۷۔ اٰیٰتِنَا	۳۴۰۔ اٰیٰتِنَا
بنی اسرائیل کے بیٹے	مت مشکوک کرو،	میرے آیات	میرے آیات
۳۳۶۔ اَدْرَاكُرُوا	۳۴۳۔ تَتَلَوْنَ	۳۳۸۔ اَقْرَارُ	۳۴۱۔ فَارْهَبُوا
یاد کرو	پڑھتے ہو تم	اقرار	پس ڈرو مجھ سے
۳۳۷۔ اٰیٰتِنَا	۳۴۴۔ اَفْلا	۳۳۹۔ اُدْبُ	۳۴۲۔ اَنْزَلْتُمْ
میرے آیات	کیا پس نہیں	میں پورا کروں گا	اتار میں نے
۳۳۸۔ اَقْرَارُ	۳۴۵۔ تَعْقِلُونَ	۳۴۰۔ اٰیٰتِنَا	۳۴۳۔ مَصْرِنَا
اقرار	تم عقل رکھتے ہو	میرے آیات	تصدیق کرنے والے
۳۳۹۔ اُدْبُ	۳۴۶۔ اَسْتَعِذُّوْا	۳۴۱۔ فَارْهَبُوا	۳۴۴۔ لِمَا
میں پورا کروں گا	سہارا حاصل کرو	پس ڈرو مجھ سے	اس کے لئے جو
۳۴۰۔ اٰیٰتِنَا	۳۴۷۔ لَكِنَّهٗ	۳۴۲۔ اَنْزَلْتُمْ	۳۴۵۔ مَعَكُمْ
میرے آیات	البتہ بہت بڑی	اتار میں نے	ساتھ تمہارے
۳۴۱۔ فَارْهَبُوا	بھاری۔	۳۴۳۔ مَصْرِنَا	۳۴۶۔ لَا تَكُوْنُوْا
پس ڈرو مجھ سے	بھاری۔	تصدیق کرنے والے	مت ہو جاؤ
۳۴۲۔ اَنْزَلْتُمْ	۳۴۸۔ خَشِعِينَ	۳۴۴۔ لِمَا	
اتار میں نے	ڈرنے والے	اس کے لئے جو	
۳۴۳۔ مَصْرِنَا	۳۴۹۔ يَنْظُرُونَ	۳۴۵۔ مَعَكُمْ	
تصدیق کرنے والے	خیال کرتے ہیں	ساتھ تمہارے	
۳۴۴۔ لِمَا	۳۵۰۔ اَنْهَمُ	۳۴۶۔ لَا تَكُوْنُوْا	
اس کے لئے جو	کہ وہ	مت ہو جاؤ	
۳۴۵۔ مَعَكُمْ	۳۵۱۔ مُلْقُوْا	۳۴۷۔ اَسْتَعِذُّوْا	
ساتھ تمہارے	ملنے والے	سہارا حاصل کرو	
۳۴۶۔ لَا تَكُوْنُوْا	۳۵۲۔ اَرْجِعُوْنَ	۳۴۸۔ خَشِعِينَ	
مت ہو جاؤ	رجوع ہو نیوالے	ڈرنے والے	
	۳۵۳۔ اٰلِ	۳۴۹۔ يَنْظُرُونَ	
	پیروکار، متعلقین	خیال کرتے ہیں	
	۳۵۴۔ فِرْعَوْنَ	۳۵۰۔ اَنْهَمُ	
	دوڑوسی میں ایک	کہ وہ	
	مفسد بادشاہ کا نام	۳۵۱۔ مُلْقُوْا	
	سخت کلیف پہنچانی	ملنے والے	
	۳۵۵۔ يَسُوْمُونَ	۳۵۲۔ اَرْجِعُوْنَ	
	سخت کلیف پہنچانی	رجوع ہو نیوالے	

الرابع

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۳۴۳۔ اٰیٰتِنَا	۳۴۲۔ اَفْلا	۳۴۳۔ تَتَلَوْنَ	۳۴۴۔ اَسْتَعِذُّوْا
یہ کہ میں نے	کیا پس نہیں	پڑھتے ہو تم	سہارا حاصل کرو
۳۴۴۔ لِمَا	۳۴۵۔ تَعْقِلُونَ	۳۴۴۔ اَسْتَعِذُّوْا	۳۴۷۔ لَكِنَّهٗ
اس کے لئے جو	تم عقل رکھتے ہو	سہارا حاصل کرو	البتہ بہت بڑی
۳۴۵۔ مَعَكُمْ	۳۴۶۔ اَسْتَعِذُّوْا	۳۴۸۔ خَشِعِينَ	بھاری۔
ساتھ تمہارے	سہارا حاصل کرو	ڈرنے والے	بھاری۔
۳۴۶۔ لَا تَكُوْنُوْا	۳۴۷۔ لَكِنَّهٗ	۳۴۹۔ يَنْظُرُونَ	۳۵۰۔ اَنْهَمُ
مت ہو جاؤ	البتہ بہت بڑی	خیال کرتے ہیں	کہ وہ
۳۴۷۔ اَسْتَعِذُّوْا	بھاری۔	۳۵۰۔ اَنْهَمُ	۳۵۱۔ مُلْقُوْا
سہارا حاصل کرو	بھاری۔	کہ وہ	ملنے والے
۳۴۸۔ خَشِعِينَ	۳۵۱۔ مُلْقُوْا	۳۵۲۔ اَرْجِعُوْنَ	۳۵۳۔ اٰلِ
ڈرنے والے	ملنے والے	رجوع ہو نیوالے	پیروکار، متعلقین
۳۴۹۔ يَنْظُرُونَ	۳۵۲۔ اَرْجِعُوْنَ	۳۵۴۔ فِرْعَوْنَ	۳۵۵۔ يَسُوْمُونَ
خیال کرتے ہیں	رجوع ہو نیوالے	دوڑوسی میں ایک	سخت کلیف پہنچانی
۳۵۰۔ اَنْهَمُ	۳۵۳۔ اٰلِ	۳۵۵۔ يَسُوْمُونَ	
کہ وہ	پیروکار، متعلقین	سخت کلیف پہنچانی	
۳۵۱۔ مُلْقُوْا	۳۵۴۔ فِرْعَوْنَ		
ملنے والے	دوڑوسی میں ایک		
۳۵۲۔ اَرْجِعُوْنَ	۳۵۵۔ يَسُوْمُونَ		
رجوع ہو نیوالے	سخت کلیف پہنچانی		

پارہ شہدائے

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۳۸۹۔ سُوْعَ بَرَا، سخت، بُرَانِ	۳۸۹۔ سُوْعَ بَرَا، سخت، بُرَانِ
۳۹۰۔ عَذَابِ سِزَا، عذاب	۳۹۰۔ عَذَابِ سِزَا، عذاب
۳۹۱۔ ذُجْحٌ ذُجْحُ كِرْنَا	۳۹۱۔ ذُجْحٌ ذُجْحُ كِرْنَا
۳۹۲۔ اِبْنَاءٌ بِيْتِ	۳۹۲۔ اِبْنَاءٌ بِيْتِ
۳۹۳۔ يَسْتَجِئُونَ زَنْدَةً يَجُودِيْتِ تَحْتِ	۳۹۳۔ يَسْتَجِئُونَ زَنْدَةً يَجُودِيْتِ تَحْتِ
۳۹۴۔ نِسَاءٌ عَوْرَتِيْنَ	۳۹۴۔ نِسَاءٌ عَوْرَتِيْنَ
۳۹۵۔ ذِيْ ذَاكُمُ اُوْرْتِمَّارِے اس واقعہ میں۔	۳۹۵۔ ذِيْ ذَاكُمُ اُوْرْتِمَّارِے اس واقعہ میں۔
۳۹۶۔ بِلَاغٌ اَزْمَانِش، امتحان	۳۹۶۔ بِلَاغٌ اَزْمَانِش، امتحان
۳۹۷۔ رَبُّكُمْ تَمَّارِے	۳۹۷۔ رَبُّكُمْ تَمَّارِے
۳۹۸۔ عَظِيْمٌ بَرَا، زبردست	۳۹۸۔ عَظِيْمٌ بَرَا، زبردست
۳۹۹۔ اِذْ جَبَّ	۳۹۹۔ اِذْ جَبَّ
۴۰۰۔ فَرَقْنَا پھاڑا ہم نے	۴۰۰۔ فَرَقْنَا پھاڑا ہم نے
۴۰۱۔ بِكُمْ مَادَّه (فراق)، ساتھ تمہارے، یا تمہارے لئے، سمندر	۴۰۱۔ بِكُمْ مَادَّه (فراق)، ساتھ تمہارے، یا تمہارے لئے، سمندر
۴۰۲۔ يَحْرُ غرق کر دیا ہم نے	۴۰۲۔ يَحْرُ غرق کر دیا ہم نے
۴۰۳۔ اَعْرَفْنَا تم دیکھ رہے تھے	۴۰۳۔ اَعْرَفْنَا تم دیکھ رہے تھے
۴۰۴۔ نَنْظُرُوْنَ مَادَّه (نظر)	۴۰۴۔ نَنْظُرُوْنَ مَادَّه (نظر)
۴۰۵۔ وَاَعْلَنَّا وَعَدَّہ کیا ہم نے	۴۰۵۔ وَاَعْلَنَّا وَعَدَّہ کیا ہم نے

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۴۰۶۔ اَمْرٌ بَعِيْنٌ چالیں	۴۰۶۔ اَمْرٌ بَعِيْنٌ چالیں
۴۰۷۔ لَيْلَةٌ لَات (جمع، لیلیٰ)	۴۰۷۔ لَيْلَةٌ لَات (جمع، لیلیٰ)
۴۰۸۔ تَمَّ پھر	۴۰۸۔ تَمَّ پھر
۴۰۹۔ اِتَّخَذْتُمْ بِيُوْدِے تم نے	۴۰۹۔ اِتَّخَذْتُمْ بِيُوْدِے تم نے
۴۱۰۔ عَجَلٌ مَادَّه (اخذ) پھوٹا	۴۱۰۔ عَجَلٌ مَادَّه (اخذ) پھوٹا
۴۱۱۔ مَتَّيْ بَعْدِے اس کے بعد سے	۴۱۱۔ مَتَّيْ بَعْدِے اس کے بعد سے
۴۱۲۔ ظَالِمُوْنَ ظلم کرنے والے	۴۱۲۔ ظَالِمُوْنَ ظلم کرنے والے
۴۱۳۔ عَفْوًا مَعْفَاں کیا ہم نے	۴۱۳۔ عَفْوًا مَعْفَاں کیا ہم نے
۴۱۴۔ مَتَّيْ بَعْدِے اس کے بعد	۴۱۴۔ مَتَّيْ بَعْدِے اس کے بعد
۴۱۵۔ فَرَقْنَا حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب۔	۴۱۵۔ فَرَقْنَا حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب۔
۴۱۶۔ تُوْبُوْا توبہ کرو	۴۱۶۔ تُوْبُوْا توبہ کرو
۴۱۷۔ بَاہْرًا پروں روگ، پیدا کرنے والا	۴۱۷۔ بَاہْرًا پروں روگ، پیدا کرنے والا
۴۱۸۔ حَتَّىٰ یہاں تک کہ	۴۱۸۔ حَتَّىٰ یہاں تک کہ
۴۱۹۔ ذَرِيٌّ ہم دیکھ لیں	۴۱۹۔ ذَرِيٌّ ہم دیکھ لیں
۴۲۰۔ جَهْرًا ظاہر، سامنے، کھلم کھلا	۴۲۰۔ جَهْرًا ظاہر، سامنے، کھلم کھلا
۴۲۱۔ صَاعِقًا بجلی، برق	۴۲۱۔ صَاعِقًا بجلی، برق

پارہ شہدائے

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۴۲۲۔ بَعَثَ دوبارہ زندہ کرنا، بھیجتا	۴۲۲۔ بَعَثَ دوبارہ زندہ کرنا، بھیجتا
۴۲۳۔ ظَلَلْنَا سایہ کیا ہم نے	۴۲۳۔ ظَلَلْنَا سایہ کیا ہم نے
۴۲۴۔ عَمَامٌ مادَّه (ظلال)، بادل، بدلی	۴۲۴۔ عَمَامٌ مادَّه (ظلال)، بادل، بدلی
۴۲۵۔ اَلْمَعْنٰی اس کے لفظی معنی احسان کے ہیں	۴۲۵۔ اَلْمَعْنٰی اس کے لفظی معنی احسان کے ہیں
۴۲۶۔ اِسْرَائِيْلُ کو مصر سے نکلنے کے بعد	۴۲۶۔ اِسْرَائِيْلُ کو مصر سے نکلنے کے بعد
۴۲۷۔ حِطَّةٌ خدا کی طرف سے	۴۲۷۔ حِطَّةٌ خدا کی طرف سے
۴۲۸۔ تَعَفُّوْا ہم معاف کریں گے	۴۲۸۔ تَعَفُّوْا ہم معاف کریں گے
۴۲۹۔ خَطَايَاكُمْ خطائیں تمہاری	۴۲۹۔ خَطَايَاكُمْ خطائیں تمہاری
۴۳۰۔ عَنقَرِيْبٌ جلدی	۴۳۰۔ عَنقَرِيْبٌ جلدی
۴۳۱۔ نَزِيْرٌ ہم زیادہ دیں گے	۴۳۱۔ نَزِيْرٌ ہم زیادہ دیں گے
۴۳۲۔ مُّحْسِنِيْنَ نیک لوگ، احسان کرنے والے	۴۳۲۔ مُّحْسِنِيْنَ نیک لوگ، احسان کرنے والے
۴۳۳۔ فَتَّسِيسٌ پس	۴۳۳۔ فَتَّسِيسٌ پس
۴۳۴۔ بَدَلٌ بدل دیا	۴۳۴۔ بَدَلٌ بدل دیا
۴۳۵۔ مَرْجًا عذاب	۴۳۵۔ مَرْجًا عذاب

سُورَةُ بَقَرَةَ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۲۴۸- يَسْأَلُونَ	بے حکمی کرتے ہیں
۲۴۹- اِسْتَسْقَى	پانی مانگا
۲۵۰- اِضْرِبْ	مار
۲۵۱- عَصَا	(مصدر: ضَوْبُ) لکڑی، لاکھی
۲۵۲- حَجْرٍ	پتھر
۲۵۳- اِنْفَجَرَتْ	بہ نکلے (فج س)
۲۵۴- اِنْتَأَسْرَتْ	بارہ عدد
۲۵۵- عَيْنًا	چشمہ
۲۵۶- قَدْ	(جمع: عَيْنُونَ) تحقیق
۲۵۷- عَلِمَ	جان لیا
۲۵۸- كُلُّ	(ع ل م) سب
۲۵۹- اِنَّا سَأَلْنَا	لوگ
۲۶۰- مَسْرُبٍ	پانی پینے کی جگہ، گھاٹ
۲۶۱- كَلْبًا	کھاؤ
۲۶۲- اِسْتَوْدِعْتُهُ	پیو (ش س ب)

سُورَةُ بَقَرَةَ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۲۶۳- لَا تَعْتَوُوا	مت نکلو، مت پھرو
۲۶۴- طَعَامٌ	کھانا
۲۶۵- وَاِجِدْ	ایک (عدد)
۲۶۶- فَادْعُ	پس پکار
۲۶۷- لَنَا	لئے ہمارے
۲۶۸- يُخْرِجْ	نکالے
۲۶۹- تَذُنُّتْ	(خ س ج) اگاتی ہے
۲۷۰- بَقُلْ	(ن ب ت) ساگ، ترکاری
۲۷۱- قَشَاءٍ	گلڑی
۲۷۲- فَوْمٌ	گیہوں
۲۷۳- عَدَسٌ	مسور (دال)
۲۷۴- بَصَلٌ	پیاز
۲۷۵- تَسْتَبْدِلُونَ	تبدیلی چاہتے ہو
۲۷۶- اِذْنِي	(ب د ل) ادنیٰ، کم تر
۲۷۷- حَيْثُ	بہتر

سُورَةُ بَقَرَةَ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۲۷۸- مِثْرًا	شہر
۲۷۹- سَأَلْتُمُ	سوال کیا تم نے
۲۸۰- ضَرِبَتْ	ماری گئی، ڈالی گئی
۲۸۱- ذِقَّةً	پستی، ذلت
۲۸۲- مَسْكَنَةً	بے چارگی، محتاجی
۲۸۳- بَاءٍ	مستحق ہوئے
۲۸۴- يَفْتَلُونَ	قتل کرتے تھے
۲۸۵- نَبِيَّيْنِ	نبی: اَنْبِيَاءُ (د واحد: نَبِيٌّ)
۲۸۶- عَصَوًا	نافرمانی کی
۲۸۷- يَعْتَدُونَ	(مصدر: عَصِيَانٌ) زیادتی کرتے تھے
۲۸۸- هَادِدًا	یہودی ہوئے
۲۸۹- نَهْرَانِ	نہرائی
۲۹۰- صَابِغِينَ	بے دین، ستارہ پرست
۲۹۱- يَوْمِ الْاٰخِرَةِ	دن آخرت کا
۲۹۲- عَمِلَ	عمل کیا
۲۹۳- صَالِحًا	نیک
۲۹۴- اَجْرُهُمْ	اجران کا
۲۹۵- عِنْدَ	نزدیک
۲۹۶- حَزَنٍ	غمگین ہونا
۲۹۷- اَخْلَانًا	لیا ہم نے
۲۹۸- مِيثَاقًا	اقرار
۲۹۹- مَا فَعَلْنَا	بلکہ کیا ہم نے
۳۰۰- فَوَقَّ	ادھر
۳۰۱- طَوْرًا	پہاڑ
۳۰۲- تَوَلَّيْتُمْ	پھر گئے تم
۳۰۳- لَوْ	اگر
۳۰۴- لَقَدْ	البتہ، تحقیق
۳۰۵- اِعْتَلُوا	حد سے نکلے
۳۰۶- اَلَسَبْتُمْ	ہفتہ کا دن
۳۰۷- قَرَادَةً	بندر
۳۰۸- خَاسِرِينَ	ذلیل، دھتکارے ہوئے
۳۰۹- نَكَالًا	عبرت، دہشت
۳۱۰- بَيْنَ يَدَيْ سَاعِنَةٍ	اگے
۳۱۱- خَلْفَ	پیچھے

سُورَةُ النِّبَا (۲۰)

نمبر شمار عربی اردو
 ۵۱۲- مَوْعِظَةٌ نَصِيحَةٌ
 (دوعظ)
 ۵۱۳- يَا مَعْرُوفُ
 (ام س)
 ۵۱۴- اَنْ
 ۵۱۵- بَقْرَةٌ
 ۵۱۶- هُزُوًا
 ۵۱۷- اَعْوَدُ
 ۵۱۸- اُدْعُ
 ۵۱۹- يُبَيِّنُ
 ۵۲۰- مَا هِيَ
 ۵۲۱- يَقُولُ
 ۵۲۲- لَافِنَابِرْصُ
 ۵۲۳- بَعْدُ
 ۵۲۴- عَوَانُ
 ۵۲۵- اِفْعُلُوْا
 ۵۲۶- مَا
 ۵۲۷- تَوَمَّوْذُنَ
 ۵۲۸- تَوَدَّهَا
 (جمع: اَلْوَانُ)
 ۵۲۹- صَفْرًا زَرْدًا زَنْجًا

سُورَةُ الْبُقُرٰٓطِ (۲۱)

نمبر شمار عربی اردو
 ۵۳۰- فَاقِعٌ
 ۵۳۱- قَسْرًا
 (دس سر)
 ۵۳۲- نَظْرَيْنِ
 (دن نظر)
 ۵۳۳- نَشَابِئَةٍ
 ایک معاملہ میں
 ایک سے زیادہ
 معنی لینے کی گنجائش
 ہو، تب بولا جاتا
 ہے۔
 ۵۳۴- شَاءَ
 چاہا
 ۵۳۵- ذَلُّوْا
 کام کاج کر نہ والی
 ۵۳۶- تَنْبِيْهُنَّ
 زمین جوتی ہوتی
 (دس سر)
 ۵۳۷- تَسْقِيْ
 پانی دینے والی،
 سیننے والی۔
 ۵۳۸- حَرَّتْ
 کھینٹی
 ۵۳۹- مُسَلَّمَةٌ
 ٹھیک، صحیح،
 سالم، بے عیب
 ۵۴۰- لَاشِيْنَةً
 بے داغ

سُورَةُ الْيٰسِيْنَ (۲۲)

نمبر شمار عربی اردو
 ۵۴۱- اٰتِيْنٌ
 اب
 ۵۴۲- جِئْتُمْ
 آیا تو، لایا تو
 ۵۴۳- مَا كَادُوْا
 نہ قریب تھے،
 لگتے نہیں تھے
 ۵۴۴- قَتَلْتُمْ
 قتل کیا تم نے
 (دقت ل)
 ۵۴۵- اٰذِنُوْكُمْ
 ڈالنا تم نے، ایک
 دوسرے پر ٹالنا
 (دس سر)
 ۵۴۶- مُخْرَجٌ
 نکالنے والا
 ۵۴۷- تَلْتَمُوْنَ
 تم چھپاتے ہو
 (دقت م)
 ۵۴۸- يَبْعُضُهَا
 ساتھ بعض اسکے
 ۵۴۹- كُنْ اِلَيْكَ
 اسی طرح
 ۵۵۰- يُحْيِيْ
 زندہ کرتا ہے
 مردے
 (واحد: مَيِّتٌ)
 ۵۵۱- مَوْتِيْ
 ۵۵۲- يُوَدِّعُكُمْ
 دکھاتا ہے تم کو
 (دس سر)
 ۵۵۳- اٰيَاتٍ
 نشانیاں

سُورَةُ لُقٰٓطِ (۲۳)

نمبر شمار عربی اردو
 ۵۵۴- تَعْقِلُوْنَ
 تم سمجھو
 ۵۵۵- ثُمَّ
 پھر
 ۵۵۶- قَسَتْ
 سخت ہو گئے
 (واحد: قَسَادَةٌ)
 ۵۵۷- قُلُوْبٌ
 دل
 ۵۵۸- فِ
 پس
 ۵۵۹- هِيَ
 وہ
 ۵۶۰- لَفٍ
 جیسے کہ
 ۵۶۱- حِجَارًا
 پتھر
 (واحد: حَجَرٌ)
 ۵۶۲- اَوْ
 یا
 ۵۶۳- اَنْشَدُ
 زیادہ سخت
 ۵۶۴- قَسُوْا
 سخت
 (دس سر)
 ۵۶۵- لَهَا
 البتہ، جو کہ
 ۵۶۶- يَتَفَجَّرُوْا
 پھٹ نکلتی ہے
 نہریں
 ۵۶۷- اَنْهَاسًا
 (واحد: نَهْرٌ)
 ۵۶۸- يَسْقِيْ
 جاک ہونا،
 ٹھکرے ٹھکرے ہونا
 (دس سر)

سُورَةُ بَقَرَةَ (۲)

نمبر شمار عربی اردو
 ۵۸۹۔ يَهْبِطُ گر پڑتا ہے،
 زڑھک جاتا ہے
 ۵۹۰۔ خَشِيَ اللَّهُ ڈر اللہ کا
 ۵۹۱۔ اَنْظَمُونَ کیا پس تم چاہتے ہو
 (ط م ع)
 ۵۹۲۔ طَبَعَ چاہنا
 ۵۹۳۔ اِنْ کہ
 ۵۹۴۔ قَدْ تحقیق
 ۵۹۵۔ فَرِيقٌ گروہ، ٹولی
 ۵۹۶۔ يَحْرِقُونَ بدل دالتے ہیں،
 تخریف کرتے ہیں۔
 ۵۹۷۔ عَقَلُوا سمجھا انھوں نے
 ۵۹۸۔ لَقُوا ملاقات کرتے ہیں
 ۵۹۹۔ قَالُوا کہا انھوں نے
 (مصدر: قَوْلٌ)
 ۶۰۰۔ اِمْتَنَّا ایمان لائے ہم
 ۶۰۱۔ خَلَا خلوت میں ہوا
 (مصدر: خَلْوَةٌ)
 ۶۰۲۔ دَخَلْتُمُنَّ تم میان کرتے ہو
 ۶۰۳۔ بِيهَا ساتھ جو کچھ
 ۶۰۴۔ تَنَجَّ کھولا

سُورَةُ بَقَرَةَ (۲)

نمبر شمار عربی اردو
 ۵۸۵۔ عَلَيْكُمْ ادر تمہارے
 ۵۸۶۔ يُحَاجُّونَ جھگڑیں وہ جھگڑائیں
 ۵۸۷۔ يُسْرِوْنَ چھپاتے ہیں
 (سیر: راز: واحد
 جمع: اَسْرًا)
 ۵۸۸۔ يُعَلِّقُونَ ظاہر کرتے ہیں
 (مصدر: اِعْلَانٌ)
 ۵۸۹۔ اُمِّيُونَ اُن پڑھ لوگ
 ۵۹۰۔ اِلَّا مگر
 ۵۹۱۔ اِمَانِيٌّ آرزوئیں، باطل نیالہ
 ۵۹۲۔ اِنْ نہیں اس کے بعد اِلَّا
 آئے تو معنی ہونگے نہیں
 ورنہ عام طور پر معنی
 اگر کے ہوتے ہیں۔
 النصف
 ۵۹۳۔ دَيْلٌ ہلاکت، بربادی
 ۵۹۴۔ يَكْتُمُونَ لکھتے ہیں رک ت ب
 ۵۹۵۔ اَيُّدِيَهُمْ ہاتھ اُن کے
 (واحد: يَدٌ)
 ۵۹۶۔ تَهَنَّا قیمت،
 مول

سُورَةُ بَقَرَةَ (۲)

نمبر شمار عربی اردو
 ۵۹۷۔ يَكْتُمُونَ کھاتے ہیں
 (رک س ب)
 ۵۹۸۔ رَجُزٌ ہرگز نہیں
 ۵۹۹۔ تَمَسَّنَا چھوتے گی ہم کو
 (م م س)
 ۶۰۰۔ اَيَّامًا دن
 (واحد: يَوْمٌ)
 ۶۰۱۔ مَعْدُودَةٌ گنتی کے دن
 ۶۰۲۔ قُلٌ کہہ دے
 ۶۰۳۔ عَهْدٌ قول، معاہدہ
 ۶۰۴۔ يُخَلِّفُ خلائف کرے گا
 ۶۰۵۔ اُمَّمٌ یا
 ۶۰۶۔ بَنِي ہاں، کیوں نہیں،
 ضرور
 ۶۰۷۔ مَنٌ جو شخص
 ۶۰۸۔ كَسَبٌ کمایا
 (رک س ب)
 ۶۰۹۔ سَيِّئَةٌ بُرائی، بدی
 (جمع: سَيِّئَاتٌ)
 ۶۱۰۔ اِحْاطَتْ گھیرے میں ہے جی
 (مصدر: اِحْاطَةٌ)
 ۶۱۱۔ خَطِيئَةٌ خطائیں
 (جمع: خَطِيئَاتٌ)
 ۶۱۲۔ وَاٰلِآئِنَ مَا بَآپ
 ۶۱۳۔ ذِي الْقُرْبَىٰ قریب والے
 ۶۱۴۔ يَتَّخِي شیعوں
 (واحد: يَتَّيْمٌ)
 ۶۱۵۔ مَسْكِينٌ مسکین
 ۶۱۶۔ قَوْلُوا کہو
 ۶۱۷۔ حَسَنًا اچھی بات
 ۶۱۸۔ اَقْبَمُوا قائم رکھو
 ۶۱۹۔ اَلْوَدَّ دد
 ۶۲۰۔ زَكَوٰةٌ زکوٰۃ
 ۶۲۱۔ تَوَكَّلْتُمْ پھر گئے تم
 ۶۲۲۔ قَلِيلًا تھوڑا، تھوڑے
 ۶۲۳۔ مِنْكُمْ تم میں سے
 ۶۲۴۔ اَنْتُمْ ہو تم
 ۶۲۵۔ مُعْرَضُونَ منہ پھیرنے والے
 ۶۲۶۔ ذِي اَسْرٍ گھر
 (واحد: دَاسْرٌ)
 ۶۲۷۔ اَقْرَبْتُمْ اقرب کیا تم نے

سُورَةُ بَقَرَةَ (۲)

نمبر شمار عربی اُردو
 ۶۲۸۔ تَسْتَهْدُونَ تَمَّ كَوَاهِ هُو
 ۶۲۹۔ هُوَ لَأَعْرَافٍ يَهُودِيٍّ
 ۶۳۰۔ تَطَهَّرُوا مِنْ مَرَدِّكَ رِي كَرْتَهُ هُو
 اِذَا كَرْتَهُ هُو
 (نظراس)
 ۶۳۱۔ اِنَّهُمْ كَانُوا
 ۶۳۲۔ عَنِ دَانَ زِيَادِي
 ۶۳۳۔ يَأْتُو كُمْ آتَيْتُمْ هِي تَمَّ بَارِي
 پَاس۔
 ۶۳۴۔ اُنْهَى قِيَدِي
 ۶۳۵۔ تَفَلُّدُ فَرِي دِي تِي هُو
 (د ف د ی)
 ۶۳۶۔ مَحْرَمٌ حَرَامٌ كِيَا كِيَا
 ۶۳۷۔ فَمَا يَسُّ كِيَا
 ۶۳۸۔ جَزَاءُ بَدَلَةٌ جَزَاءُ سَمْرَا
 ۶۳۹۔ مَنْ جَوَّضَ
 ۶۴۰۔ يَفْعَلُ كَرِي دِي فَعْلُ
 ۶۴۱۔ نِزْوِي رُسْوَانِي
 ۶۴۲۔ حِيلُو زَنْدُ كِي
 ۶۴۳۔ يُوَدِّدُونَ پِھِرِي جَائِي كِي
 ۶۴۴۔ اِلَى طَرَفِ

سُورَةُ بَقَرَةَ (۲)

نمبر شمار عربی اُردو
 ۶۴۵۔ اَنْتُمْ بِيْهْتِ سَخْتِ
 ۶۴۶۔ وَمَا اَدْرَا نِيْسِي
 ۶۴۷۔ عَمَّا اِسْ جِيْزِي سِي جُو كِي
 ۶۴۸۔ يُّخَفِّفُ بَلَا كِيَا تَمَّ كَا
 ۶۴۹۔ يُّضَيِّدُونَ مَرْدُو دِي تِي جَائِي كِي
 (نظراس)
 ۶۵۰۔ لَقَدْ اَلَيْتُمْ تَحْقِيْقِي
 ۶۵۱۔ اِنِّيْنَا دِيَا هَمِي نِي
 ۶۵۲۔ قَفِيْنَا تِجِي لَاسِي هَمِي
 (د ق ف ی)
 ۶۵۳۔ اِبْنُ مَرْيَمَ بِيْطَامَرِي كِي
 ۶۵۴۔ يَبِيْنَتِ رُوْشِنِ دِلَالِي
 وَافِحِ صَافِ صَانِ
 نَشَانِيَاں۔
 ۶۵۵۔ اَيُّدُنَا تَائِي دِي هَمِي نِي
 مَدَدُ كِي هَمِي نِي
 ۶۵۶۔ رُسُلُ رُسُوْلِي كِي جَمِي
 بِيْهْتِ سِي رُسُوْلِي
 ۶۵۷۔ رُوْحُ الْقُدُسِ رُوْحِ پَاكِ دَهْرَتِ
 جَبْرِيْلِ عَلِيْهِ السَّلَامِ

سُورَةُ بَقَرَةَ (۲)

نمبر شمار عربی اُردو
 ۶۵۸۔ اَنْتُمْ كِيَا پَاسِ
 ۶۵۹۔ كَلِمًا جَبِيْ جِيْ بِيْ جِي
 ۶۶۰۔ جَاءَ اَيَا
 ۶۶۱۔ رُسُوْلُ بِيْغِيْبِ عَلِيْهِ السَّلَامِ
 (جَمِي رُسُوْلِي)
 ۶۶۲۔ لَآ تَهْتَوِي لَا نِيْسِي جَائِي تَمَّ تَمَّ
 ۶۶۳۔ اَنْفُسُكُمْ جِي تَمَّ بَارَا
 (د ن ف س)
 ۶۶۴۔ اِسْتَلْزِمُوْكُمْ تَمَّ كِيَا تَمَّ كِيَا
 ۶۶۵۔ فَرِيْقًا اِيكِ كَرُوْهِي كُو
 ۶۶۶۔ تَقْتُلُوْنَ قَتْلُ كِيَا تَمَّ كِيَا
 (د ق ت ل)
 ۶۶۷۔ قَاتِلُوْا كِيَا اُنْهُوْ نِي
 ۶۶۸۔ قُلُوْبِ دِلِ
 (وَاحِدِ قَلْبِي)
 ۶۶۹۔ غُلْفٌ غِلَافِي فِي هِي
 مَحْفُوْظِي هِي
 ۶۷۰۔ بَلِي بَلَكِي
 ۶۷۱۔ لَعْنٌ لَعْنَتِي كِيَا
 ۶۷۲۔ هُمْ اِن كُو
 ۶۷۳۔ لَمَّا جَبِي
 ۶۷۴۔ مَصَدَّقٌ تَصَدِيْقِي كَرْنِي دَالِي
 ۶۷۵۔ لِمَا مَعَهُمْ لِي اِس جِيْزِي كِي جُو
 بِي سَا تَمَّ اِن كِي
 ۶۷۶۔ يَسْتَعْمِلُوْنَ فِتْحُ جَائِي تَمَّ تَمَّ
 مَادُو (د ف ت ح)
 ۶۷۷۔ مَا عَرَفُوْا جُو كِي جِي پِيَا نَا
 ۶۷۸۔ بَسْمًا كِيَا بَرَا بِيْهْتِ بَرَا
 ۶۷۹۔ اِسْتَوْدَا پِيَا اُنْهُوْ نِي
 ۶۸۰۔ اَنْ كِي
 ۶۸۱۔ يَكْفُرُوْا اِن كَارِيَا اُنْهُوْ نِي
 ۶۸۲۔ بَغِيًّا مَرَكْشِي بَغَاوَتِ
 ۶۸۳۔ بَاغُوْدُ مَسْتَحِي هُو تِي
 ۶۸۴۔ مُهَيِّنٌ رُسُوْلِي كَرْنِي دَالِي
 ۶۸۵۔ دَرَسَاتِي سُوَا تِي
 ۶۸۶۔ لِمَ كِيُوں ؟
 ۶۸۷۔ اَنْبِيَاءُ اللّٰهِ اَنْبِيَا اللّٰهِ كِي
 (وَاحِدِ نَبِي)
 ۶۸۸۔ عَجَلٌ كِي جِھْطِي
 ۶۸۹۔ رِنَعْنَا بَلَنْدُ كِيَا هَمِي نِي
 مَادُو (د س ف ع)
 ۶۹۰۔ فَوْقَ اُو پَرِي

پارۃ مبارکہ

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۶۹۱- طُورِ پُورِ	۶۹۱- طُورِ پُورِ
۶۹۲- حُنُورِ لُورِ	۶۹۲- حُنُورِ لُورِ
۶۹۳- بَقُورِ سَاتِ	۶۹۳- بَقُورِ سَاتِ
۶۹۴- وَاسْمَعُوا اَوْسُوا	۶۹۴- وَاسْمَعُوا اَوْسُوا
۶۹۵- عَصِيْنَا	۶۹۵- عَصِيْنَا
۶۹۶- اَشْيُوْنَا	۶۹۶- اَشْيُوْنَا
۶۹۷- يَامُرُ	۶۹۷- يَامُرُ
۶۹۸- اِنْ كَانَتْ	۶۹۸- اِنْ كَانَتْ
۶۹۹- اَلَّذِي اَرَادُوْهُ	۶۹۹- اَلَّذِي اَرَادُوْهُ
۷۰۰- عِنْدَ اللّٰهِ	۷۰۰- عِنْدَ اللّٰهِ
۷۰۱- خَالِصَةً	۷۰۱- خَالِصَةً
۷۰۲- مِنْ رُؤْيَا نَبِيٍّ	۷۰۲- مِنْ رُؤْيَا نَبِيٍّ
۷۰۳- كَتَبُوْا	۷۰۳- كَتَبُوْا
۷۰۴- اَبَدًا	۷۰۴- اَبَدًا
۷۰۵- فَاذْكُرْ	۷۰۵- فَاذْكُرْ
۷۰۶- اَيُّهَا	۷۰۶- اَيُّهَا
۷۰۷- عَلِيمٌ	۷۰۷- عَلِيمٌ

سُوْرَةُ بَقَرَةَ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۷۰۸- لَتَجِدَنَّ	۷۰۸- لَتَجِدَنَّ
۷۰۹- اٰخِرَ صِرَافٍ	۷۰۹- اٰخِرَ صِرَافٍ
۷۱۰- حَيٰوةٍ	۷۱۰- حَيٰوةٍ
۷۱۱- اَشْرٰكُوْا	۷۱۱- اَشْرٰكُوْا
۷۱۲- يُوَدُّ	۷۱۲- يُوَدُّ
۷۱۳- اٰخِلٌ هُمْ	۷۱۳- اٰخِلٌ هُمْ
۷۱۴- لَوْ	۷۱۴- لَوْ
۷۱۵- يَعْزُرُ	۷۱۵- يَعْزُرُ
۷۱۶- اَلْفِ	۷۱۶- اَلْفِ
۷۱۷- سَنَةِ	۷۱۷- سَنَةِ
۷۱۸- مَا هُوَ	۷۱۸- مَا هُوَ
۷۱۹- مُرْجِحٌ	۷۱۹- مُرْجِحٌ
۷۲۰- بَصِيْرٌ	۷۲۰- بَصِيْرٌ
۷۲۱- عَدُوٌّ	۷۲۱- عَدُوٌّ
۷۲۲- اِذْنٌ	۷۲۲- اِذْنٌ
۷۲۳- بَشِيْرٌ	۷۲۳- بَشِيْرٌ
۷۲۴- جَبْرِيْلٌ	۷۲۴- جَبْرِيْلٌ

پارۃ مبارکہ

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۷۲۵- مِيْكَانَ	۷۲۵- مِيْكَانَ
۷۲۶- فَاَسْبِقُوْنَ	۷۲۶- فَاَسْبِقُوْنَ
۷۲۷- نَبِيًّا	۷۲۷- نَبِيًّا
۷۲۸- اُوْدُوْا	۷۲۸- اُوْدُوْا
۷۲۹- وَاَسْرٰءُ	۷۲۹- وَاَسْرٰءُ
۷۳۰- ظُهُورِ	۷۳۰- ظُهُورِ
۷۳۱- كَانَهُمْ	۷۳۱- كَانَهُمْ
۷۳۲- لَا يَخْلَمُوْنَ	۷۳۲- لَا يَخْلَمُوْنَ
۷۳۳- اَتَّبِعُوْا	۷۳۳- اَتَّبِعُوْا
۷۳۴- مَا	۷۳۴- مَا
۷۳۵- تَتْلُوْا	۷۳۵- تَتْلُوْا
۷۳۶- مُلْكٌ	۷۳۶- مُلْكٌ
۷۳۷- لِحٰجِنٌ	۷۳۷- لِحٰجِنٌ
۷۳۸- يَعْزُمُوْنَ	۷۳۸- يَعْزُمُوْنَ

سُوْرَةُ بَقَرَةَ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۷۳۹- سِحْرٌ	۷۳۹- سِحْرٌ
۷۴۰- مَمْلٰكِيْنَ	۷۴۰- مَمْلٰكِيْنَ
۷۴۱- بَابِلَ	۷۴۱- بَابِلَ
۷۴۲- هٰذَا ذُوْ	۷۴۲- هٰذَا ذُوْ
۷۴۳- مَا	۷۴۳- مَا
۷۴۴- مِنْ اٰخِلٍ	۷۴۴- مِنْ اٰخِلٍ
۷۴۵- حَتّٰى	۷۴۵- حَتّٰى
۷۴۶- يَقُوْلُوْا	۷۴۶- يَقُوْلُوْا
۷۴۷- اِنَّمَا	۷۴۷- اِنَّمَا
۷۴۸- نَحْنُ	۷۴۸- نَحْنُ
۷۴۹- فِتْنَةٌ	۷۴۹- فِتْنَةٌ
۷۵۰- لَا تَكْفُرُ	۷۵۰- لَا تَكْفُرُ
۷۵۱- يَتَّبِعُوْنَ	۷۵۱- يَتَّبِعُوْنَ
۷۵۲- مِنْهُمَا	۷۵۲- مِنْهُمَا
۷۵۳- يُعْرِضُوْنَ	۷۵۳- يُعْرِضُوْنَ
۷۵۴- بِهٖ	۷۵۴- بِهٖ

پارہ نمبر ۲۰

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۷۵۵- یٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	درمیان، بیچ
۷۵۶- اَلْمُرُوْبُوْنَ	آدمی
۷۵۷- سُرُوْدٌ	چوڑا، بیوی
۷۵۸- مَا هُمْ	نہیں وہ
۷۵۹- صٰرِیْرٰیْنِ	ضرر پہنچانے والے
	(واحد: صٰرِیْرٌ)
۷۶۰- مَا	جو کچھ
۷۶۱- یٰضُرُّوْا	نقصان پہنچاتی
	ہے اُن کو۔
	(ص س ص)
۷۶۲- تَنْفَعُ	نفع دینا
	(ن ف ع)
۷۶۳- عَلَمُوْا	جاننا اُنھوں نے
۷۶۴- لَمَّوْا	البتہ جو
۷۶۵- اِسْتَدْرٰی	خریدا، مول لیا
۷۶۶- مٰاَلَهُ	نہیں لئے اُس کے
۷۶۷- خَلٰقٌ	حصہ
۷۶۸- لٰسَسٌ	البتہ برا ہے
۷۶۹- شٰیْرًا	بیچا اُنھوں نے
۷۷۰- اَنْهَمُ	کہ وہ
۷۷۱- مَتَّوْبَةٌ	ثواب

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۷۷۲- حٰیْرٌ	بہتر
۷۷۳- سِرَاعِنَا	رعایت کرنا
	کسی بات کو سمجھنے کیلئے
	بات کہنے والے کے
	ساتھ کہا جاتا ہے۔
	نبی کریم صلی اللہ علیہ
	وسلم کے ساتھ بوقت
	تقریر یہودی لوگ
	جب اس لفظ کو شراعت
	سے زبان باکر سنا
	کہتے تھے جس کے
	معنی ہوتے ہیں ہمارا
	چرواہا۔ تبارک و تعالیٰ
	نے مسلمانوں کو حکم دیا
	کہ بجائے اس لفظ کے
	وہ اَنْظُرْنَا کہا کریں
	تاکہ یہودیوں کو شرارت
	کا موقع نہ ملے اور
	معنی بھی دونوں لفاظ
	کے قریب قریب یکساں ہیں

پارہ نمبر ۲۰

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۷۷۴- اَنْظُرْنَا	انتظار کرو ہمارا،
	ذرا ٹھہر جاؤ
	(اصل معنی: دیکھنا)
۷۷۵- مَا كُوْدٌ	نہیں چاہتا ہے،
	نہیں دوست رکھتا
	ہے۔
۷۷۶- يَخْتَصُّ	خاص کرتا ہے،
	مخصوص کرتا ہے
	(خ ص ص)
۷۷۷- مِّنْ شِئْءٍ	جس کو چاہتا ہے
۷۷۸- ذُو الْفَضْلِ	فضل والا
۷۷۹- عَظِيْمٌ	بڑا زبردست
۷۸۰- تَسْحُحٌ	ہم موقوف کرتے ہیں
	(ن س خ)
۷۸۱- اَوْ	یا
۷۸۲- فَاَتٰ	ہم لے آتے ہیں
	دُؤٰی کے صلہ میں
	ب آئے تو لانے کے
	معنی ہوتے ہیں ورنہ
	آنے کے معنی
نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۷۸۳- اَلَمْ	کیا نہیں؟
۷۸۴- تَقَلَّمُ	جانتا تو
۷۸۵- ذُوْنَ اللّٰهِ	سوا اللہ کے
۷۸۶- وِرِيٌّ	دوست
	(جمع: اُوْدِيَاءٌ)
۷۸۷- نَصِيْرٌ	مددگار
	(نَصْرٌ نَصِيْرٌ)
۷۸۸- اَمْ تَوَدُّوْنَ	کیا ارادہ کرتے ہو
۷۸۹- تَسْأَلُوْا	سوال کرو
۷۹۰- كَمَا	جیسا کہ
۷۹۱- سُئِلَ	سوال کیا گیا
۷۹۲- يَتَّبِعُوْنَ	بدل ڈالا،
	تبدیل کر دیا
	(ب د ل)
۷۹۳- سَوَءٌ السَّيِّئِ سِدْهُى رَاہ	
۷۹۴- وَاذٌ	چاہا
۷۹۵- كَثِيْرٌ	بہت
۷۹۶- اَوْ	اگر
۷۹۷- تَبَيَّنَ	ظاہر ہوا، بیان ہوا
	(ب ی ن)

بَارَةُ نَبِيٍّ

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۷۹۸- عَفُوٌّ	درگذر کرنا،	۸۱۱- وَجْهَةٌ	چہرہ اپنا
	خیال میں نہ لانا	(جمع: وَجُوهُ)	
۷۹۹- صَفَحَ	کنارہ کش ہونا	۸۱۲- مُحْسِنٌ	نیک کرنے والا
۸۰۰- يَأْتِي	لا دے	(جمع: مُحْسِنُونَ)	
۸۰۱- أَمْرٌ	حکم	(مُحْسِنِينَ)	
	(جمع: أُمُورٌ: أَدَاوٍ)	۸۱۳- أُجْرٌ	بدلہ، ثواب

الثَلَاثَةُ

۸۰۲- تُقَدِّمُوا	آگے بھیجو تم	۸۱۵- قَالَتِ الْيَهُودُ	کہا یہودیوں نے
۸۰۳- تَجِدُوا	پاؤ گے	۸۱۶- لَيْسَتْ	نہیں ہے
۸۰۴- عِنْدَ	نزدیک (پاس)	(مَنْكَرٌ كَيْفَ لَيْسَ)	
۸۰۵- تِلْكَ	یہ (اصل معنی وہ)	۸۱۷- كَذَّابٌ	اسی طرح
۸۰۶- أَمَانِيَهُمْ	آرزوئیں ان کی	۸۱۸- أَظْلَمُ	زیادہ ظالم،
	(واحد: أَمْنِيَةٌ)		بہت ظالم
۸۰۷- هَاتُوا	لاؤ، لے آؤ	(د اسم تفضیل)	منع کیا
۸۰۸- يُوْهَانُ	دیس	۸۱۹- مَنَعَ	
	(جمع: يُوْهَانِينَ)	۸۲۰- مَسَاجِدَ	مسجدیں
۸۰۹- بَلَى	کیوں نہیں	(واحد: مَسْجِدٌ)	
۸۱۰- اسَلَّمَ	سوئیپ دے،	۸۲۱- يُدْكَرُ	ذکر کیا جائے
	بُھک جاتے	۸۲۲- سَعَى	کوشش کرے
	(س ل م)	۸۲۳- حَرَّابٌ	ویرانی، اُپرٹنا

بَارَةُ نَبِيٍّ

نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی	نمبر شمار عربی
۸۳۸- كُنْ	ہو جا (فعل امر)	۸۲۲- دَخَلَ	داخل ہونا
(كَانَ يَكُونُ سے)		۸۲۵- خَائِفِينَ	ڈرتے ہوئے
۸۳۹- يَكُونُ	ہو جاتا ہے		خوف کھاتے ہوئے
۸۴۰- لَوْلَا	کیوں نہیں	(د خ و ف)	
۸۴۱- تَشَابَهَتْ	یکساں ہوتے،	۸۲۶- خِرْيٌ	زسوائی
ملتے ملتے		۸۲۷- اَيْتِنَا	جہاں کہیں
۸۴۲- بَيِّنَا	بریان کیا ہم نے	۸۲۸- تَوَدُّوا	تم رُخ کرو
۸۴۳- بَشِيرٌ	خوشخبری دینے والا	۸۲۹- تَمَّ	دیاں
(مصدر: بَشَّرَ)		۸۳۰- وَجْهَ اللَّهِ	رُخ اللہ کا
۸۴۴- نَدَى يَوْمَ	ڈرانے والا	۸۳۱- دَلَّكَ	لٹکا
۸۴۵- لَأَسْأَلَنَّ	نہیں پوچھا جائے گا	(جمع: أَوْلَادٌ)	
۸۴۶- أَصْحَابَ الْجَنَّةِ	دو رخ والے	۸۳۲- سُبْحَانَهُ	پاکی اس کو،
۸۴۷- لَنْ	ہرگز نہیں		بے عیب ہے وہ
۸۴۸- تَرْضَى	راضی ہوں گے	۸۳۳- قَانِتٌ	فرمانبردار
(د اسم فاعل: رَضِيَ)		(جمع قَانِتُونَ قَانِتِينَ)	
۸۴۹- عَنَّا	مجھ سے	۸۳۴- بَدِيعٌ	موجد،
۸۵۰- حَتَّى	یہاں تک کہ		بے نمونہ بنا بنو والا
۸۵۱- تَتَّبِعْ	تو اتباع کرے	۸۳۵- إِذَا	جب
۸۵۲- مِلَّةَ	دین، ملت	۸۳۶- قَضَى	فیصلہ کرتا ہے
۸۵۳- أَهْوَأَ	خواہشات	(د اسم فاعل: قَضَى)	
(واحد: هَوَى)		۸۳۷- أَمْرًا	کام، حکم